ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCAITION (APCA)

Constitution / Manifesto (Bye-laws) 2011

آئین / دستور

2011

Approved by Committee
Under Chair
Syed Mehmood-ul-Hassan Arzo
Chairman(APCA)

Visit www.apcapk.org

آل پاکستان کلارکس ایسوسیئشن

(ایپکا/آپکا)

فہرست

3	پیغام
4-5	پیش لفظ
6	قرآني آيات کا حواله
7	آئین پاکستان کا حواله
8-9	باب اول
10-12	باب دوم
13-23	باب سوم
24-29	باب چهارم
30-35	باب پنجم
36-37	باب ششم
38-40	باب هفتم
41-47	باب هشتم
48-49	نامینیشن فارم وغیره
50-53	حلف نامه
54-55	ممبر شپ فارم
56	تفصیل فلیگ کلرز

APCA

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

پیغام

سرکاری اداروں کا تحفظ اور استحکام - ہمارا منشور
سرکاری ملازمین کی معاشی حالت کی بہتری - ہماری جدو جہد
سرکاری ملازمین کی عزتِ نفس کا تحفظ - ہمارا نصب العین

سب سے پہلے میں اللہ تعالیٰ لافانی کا نہایت شکر گذار ہوں جس نے مجھے صحت اور بے لوث اپیکا کے ساتھی دوستوں کی صورت میں عطا کئے جن کی محنت سے 2008 سے اپیکا کے جھنڈے تلے ہم نے حکومت سے اہم فائدے حاصل کئے اور مزید کامیابیوں کی طرف رواں دواں ہیں خدا سے میری دعا ہے کہ ہمیں آنے والی بجٹ 13-2012 میں اپنی برادری کے حق میں حکومت سے بڑے مطالبات تسلیم کروانے میں کامیابی عطا فرمائے۔

محترم ساتھیو! یہ ترامیم شدہ اپیکا/آپکا کا آئین و منشور 2011 کے نام سے آپ کے ہاتھون میں ہے وہ ہمارے ارادوں کا اعلان ہے۔ اپیکا کے اس آئین پر عملدرآمد کرنے سے اپیکا کے ممبران و نمائندگان اپنی رات و دن کی محنت اور کاوشوں سے سرکاری اداروں، محکموں کی ترقی اور اپنے عزتِ نفس کی بحالی کے لئے کوششِ عمل میں مصروف رہیں گے۔

ڈیرہ غازی خان 31/12/2011

والسلام
آپکا مخلص
نذر حسین کورائی
مرکزی صدر اپیکا پاکستان

پیش لفظ

ایک تنظیم اپنے مقاصد حاصل کرنے کی جدوجہد کرتی ہے اس تنظیم کا تصور یا خواب چھوٹا سا بیاں ہوتا ہے جو مستقبل کی صورتحال کو بیان کرتا ہے۔ تنظیم کا مشن و مقصد چھوٹے بیان کی طرح اور اس کے ہونے کی وجہ کی وضاحت اس تنظیم کا دستور کرتا ہے۔ اس لئے ایک فرد یا ممبر یا گروپ یا تنظیم کی وضاحت کرنی ضروری ہے جو تنظیم کی توجہ وسائل یا نتائج پر اپنے ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہوں اور ان پر اثر انداز بھی ہوتے ہوں ان کو تنظیمی اصطلاح میں عہدیدار اور ممبر کہا جاتا ہے جس کا ذکر آئین میں کیا گیا ہے۔

اس موقع پر لیپکا کے ان قائدین اور لیپکا کے بانی ممبران اور شہید ساقی کو سلام پیش نہ کرنا اور ان کی خدمات کو نہ سراہنا ایک زیادتی ہوگی جن کی رات و دن کی محنت و کاوشوں سے لیپکا کا پودہ تیار ہوکر ممبران کے لئے ایک سایہ دار درخت کی صورت میں موجود ہے ان عظیم شخصیات کے نام مندرجہ ذیل اس طرح سے ہیں

محترم سید ھدایت یار بخاری خیبر پختون خواہ (سرحد)، محترم محمد اسحاق ساقی (شہید) پنجاب، محترم سید محمود الحسن آرزو، سید جاوید علی بخاری، رضا سید پنجاب، محمد علی بھٹی خیبر پختون خواہ (سرحد)، محترم عبید الرحمان عابد خیبر پختون خواہ (سرحد)، محترم اعجاز علی خان (مرحوم) پنجاب، اختر رسول پنجاب، قاری تاج محمد پنجاب، عباس اکبر چستی پنجاب، محمد یعقوب پرویز، مبین احمد پنجاب، محترم ولی محمد پٹھان (مرحوم) سندھ ، محمد غفران پٹھان (مرحوم) سندھ ، نیاز ابڑو (مرحوم) سندھ، ذوالفقار علی قائم خانی، محترم راجہ عبدالخالق، محترم راجہ صنوبر حسین، محترم محبوب خان، محترم افضل گوہر، محترم غلام اللہ جلبانی ،سید فدا اصغر آزاد کشمیر، نصر اللہ خان درانی بلوچستان، ارباب نصر اللہ بلوچستان اور حاجی دین محمد بلوچستان جن کی کاوشوں سے لیپکا پروان چڑھی اور ۱۹۸۵ سے ۲۰۰۰ تک لیپکا کا عروج رہا۔ جون ۱۹۹۸ سے پہلے ایسوسی ایشن میں ایک سازش کے تحت انتہائی بدنیتی کے ساتھ مختلف دھڑے پیدا کئے گئے اور مخلص ممبران کی عزت مجروح کی گئی اور بلوچستان کے مختلف عھدیدارون کو تاریخی دھاندلی کے ذریعے ھٹایا گیا اور ان ہی دنون میں پنجاب صوبہ کے منتخب کابینہ کو انتہائی آمرانہ انداز میں برطرف کیا گیا اس طرح لیپکا میں بدترین خلفشار اور تنظیمی بحران پیدا کیا جاتا رہا دوسری اس کی بڑی وجہ یے ہے کہ ۱۲ سال سے زیادہ عرصہ ایک ہی آدمی صدر رہا اور یونٹ سے لیکر تمام اضلاع کا حال یہی رہا اور اپنے نواز پالیسی بنائی گئی۔ نتیجے میں ایسوسی ایشن کو بڑا نقصان ہوا۔ شھید ساقی کی شھادت اور ھدایت یار بخاری کے ریٹائرمینٹ کے بعد ایسوسی ایشن کے ممبران بے یارو مددگار رہے تنظیم کے ممبران مایوس ہوکر گوشہ نشیں بنتے جا رہے تھے۔ انہی دنوں میں پسند و ناپسند کی بنیادیں رکھی گئیں جس کی بُرے اثرات تمام کے سامنے ہیں ۔ ۲۰۰۰-۱۹۹۹ میں کچھ ساتھیوں نے تنظیم سے علحدگی کر کے خود کو بچانے کے لئے بڑے بڑے عہدوں پر خود کو فائز کر کے تنظیم کے اصولوں سے انحراف کیا اور ایسوسی ایشن کو نا تلافی نقصان دے کر گروپ بندی کی بنیادیں رکھیں۔

اس مایوسی میں تنظیم کے جھنڈے کو دوبارہ بلند کرنے کے لئے اپریل ۲۰۰۸ سے ایسوسی ایشن کو زندہ کرنے اور کھوئے ہوئے مقام کو دوبارہ بحال کرنے میں جن رہنماؤں نے اپنی کوشش کی ہے ان کو ہم کیسے بھلا پائیں گے ان کے نام اس طرح ہیں محترم سید محمود الحسن آرزو تاحیات چیئرمین-محترم نذر حسین کورائی مرکزی صدر اپیکا پاکستان- محترم مراد علی چاچڑ سیکریٹری جنرل لیپکا پاکستان -محترم ذوالفقار علی شیخ صوبائی صدر سندھ-محترم مظفر علی خان (شیر پنجاب) صوبائی صدر پنجاب-محترم حاجی محمد اکبر ہنگل زئی صوبائی صدر بلوچستان-محترم خالد جاوید سنگھیڑا ایڈیشنل سیکریٹری جنرل- محترم شہزاد احمد کیانی مرکزی نائب صدر-محترم محمد سلیم شیخو مرکزی خزانچی- محترم نفیس جاوید مانگٹ-محترم محمد خان کاکڑ-محترم گل فراز جدوں- عطاءاللہ کمبھار اور دیگر 70 سے زیادہ مختلف اضلاع کے رہنما شامل ہیں۔

لہذا کافی عرصے سے اس امر کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ تنظیم (آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن) لیپکا/ آپکا APCA کا دستور یا آئین Bye-Laws/ Manifesto کو وقتی تقاضاؤں کے مطابق ازسرنو مرتب کرنا انتہائی ناگزیر ہے اور اس آئین کو وقت کی تقاضہ کے مطابق مکمل کرنے میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ چنانچہ شہید محمد اسحاق ساقی سیکریٹری جنرل لیپکا پاکستان کی کوششوں اور محنت کی شکل میں ترمیمی آئین 1991 دیا تھا جس کا حلیہ تنظیم دشمن عناصر نے اپنی مرضی سے بگاڑ دیا تھا اس کو تبدیل کرنے کے لئے محترم نذر حسین کورائی مرکزی صدر آپکا پاکستان نے 12-02-2009 کے سینٹرل کمیٹی کے اجلاس ملتان میں مندرجہ زیل لیپکا/آپکا کے رہنماؤں کی ایک آئینی کمیٹی برائے ترامیم لیپکا آئین قائم کی۔ جس میں محترم سید محمود الحسن آرزو چیئرمین، محترم شیخ ذوالفقار صوبائی صدر آپکا سندھ، محترم حاجی محمد اکبر ہنگل زئی صوبائی صدر لیپکا بلوچستان، محترم مظفر علی خان صوبائی صدر لیپکا پنجاب، محترم راجہ ظہور احمد صدر لیپکا آزاد کشمیر ،

محترم رشید احمد خان بلوچ سینئر نائب صدر اپکا پاکستان (بلوچستان)، محترم نفیس جاوید مانگٹ سینئر نائب صدر اپکا پاکستان (پنجاب) ،محترم محمد خان کاکڑ ممبران کے علاوہ معاونت میں محترم ملک خورشید کراچی سندھ، محمد منور اقبال سرگودھا پنجاب ،محمد سلیم شیخو لاہور اور گل فراز جدون مددگار ہے۔

محترم سید محمود الحسن آرزو کی سربراہی میں کمیٹی نے اپکا کا آئین 2011 کے نام سے تیار کیا ہے۔ اس آئین کے آٹھ باب اور 60 آرٹیکل ہیں، تمام آرٹیکل میں تنظیمی مقاصد و اصول بیان کیئے ہیں جس پر عملی طرح کام کرنے سے غیر معمولی کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

میں یہاں پر آئین میں شامل آرٹیکل کے علاوہ میں چند قیادتی اصول اور خوبیاں بیان کرے بغیر یے آئین مکمل نہی سمجھوں گا۔

لیڈر Leader یا صدر

ایک ایسا شخص جس کو کو صرف موثر پن کی فکر ہو اور مناسب ماحول قائم کرتے ہوئے ممبران کی ہمت افزائی کرے اور اپنی پوری صلاحت استعمال کرسکیں۔صدر جدت پسند،تخلیقی اور تبدیلی کو آسانی سے قبول کرنے والا ہو،وہ خود فیصلہ کرنے کے لئے بیچین ہو۔

- ☆ ذمہ داریوں کی تلاش میں رہے اپنے عمل کی ذمہ داری قبول کرنے والا ہو۔
- ☆ بہتر اور بروقت فیصلہ کرنا اور جستجو میں مثال قائم کرنے والا ہوے۔
- ☆ مقاصد حاصل کیے جا سکتے ہوں ان کو ترتیب دیں ے والا ہو۔
- ☆ اجتماعی کام کو فروغ دے اور ہر ایک کو باخبر رکھنے والا ہو۔
- ☆ خود کو جاننا اور ترقی کی جستجو میں رہنے والا ہو۔
- ☆ اصطلاحی اور شعوری طور ماہرانہ انداز رکھنے والا ہو۔
- ☆ اپنے ماتحت کو سمجھنا اور اور ٹیم کی حیثیت سے تربیت کرنے والا ہو۔

عھدیداران Office Bearers

عھدیداران پراثر منفرد انسانی خوبیوں اور صلاحیت کی مالک ہوں ان میں تین بنیادی خوبیاں ہونا ضروری ہیں۔

١۔ خود آگہی والا ہو ٢۔ برے بھلے کی تمیز والا ہو ٣۔ قوت ارادی والا ہو ٤۔ سچ بولنے والا ہو

ان کے علاوہ عھدیداران چند اصول ذہن میں رکھیں

١۔ حربے اور ہتھکنڈے سے بے نیاز وسیع القلبی کا مظارہ کریں	٢۔ وسیع القلبی کا مظارہ کرتے انجام ذہن میں رکھ کر کام کریں
٣۔ پہلے دوسروں کو سمجھیں پھر انہیں سمجھائیں	٤۔ جیت اور جیت ذہن میں رکھیں
٥۔ اتحاد اور عمل کو زندہ رکھیں	٦۔ پہلے خود نظمی اختیار کریں اور دوسروں کی عزت کرے
٧۔ خدمت کے جذبے سے شرسار رہیں	٨۔ پیش قدمی کریں اور دوسروں کی ہمت افزائی کرے
٩۔ اہم کام پہلے وقت کی پابندی کے ساتھ کریں	١٠۔ اتفاق رائے اور اعتماد کے ساتھ کام کریں

ممبر ساتھیو! مجھے خوشی ہے کہ آئین کو مکمل کرنے کے بعد محترم سید محمود الحسن آرزو چیئرمین اپکا پاکستان (ترامیم کمیٹی چیئرمین) سکھر سندھ میں ورکرز کنونشن کے موقع پر (١٧دسمبر ٢٠١١ کو) اعلان کیا کہ ترامیم اور منظور شدہ اپکا کے آئین 2011 کی کاپی ایم اے (میرل/الطاف) بھرگڑی کے حوالے کرتا ہون یہ میرے لئے بڑی سعادت ہے اپکا کے آئین میں مملکت پاکستان کے آئین کے چند آرٹیکل کے حوالے دئے گئے ہیں ان کو ایک الگ صفحہ پر درج کیا ہے ان کے علاوہ ترمیمی دستور ١٩٩١ کے پہلے صفحہ پر جو قرآن مجید کی ایک آیت کریمہ کا حصہ درج تھا اسی ہی آیت کریمہ میں مزید حصہ اضافے کے ساتھ ایک دوسری آیت کریمہ بمع ترجمہ اردو اور انگریزی شامل کیا ہے دعا کے ساتھ امید ہے کہ اس اضافے کو تمام ممبران پسند کریں گے۔کیوں کہ اللہ تعالی کے احکامات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اپکا کے ساتھی اپنی تنظیم (اپکا/آپکا APCA) کو اعلی مقام دلانے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔

جامشورو سندھ 31/12/2011

(ایم اے بھرگڑی)

صوبائی جنرل سیکریٹری اپکا سندھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

وَٱعۡتَصِمُواْ بِحَبۡلِ ٱللَّهِ جَمِيعٗا وَلَا تَفَرَّقُواْۚ وَٱذۡكُرُواْ نِعۡمَتَ ٱللَّهِ عَلَيۡكُمۡ إِذۡ كُنتُمۡ أَعۡدَآءٗ فَأَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوبِكُمۡ فَأَصۡبَحۡتُم بِنِعۡمَتِهِۦٓ

اور سب مل کر خدا کی (ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہوگئے

And hold fast, all together, by the rope which Allah (stretches out for you), and be not divided among yourselves; and remember with gratitude Allah's favour on you, how ye were enemies and He made friendship between your hearts so that ye became as brothers by His grace
(verses 103 Al-Imran)

كُنتُمۡ خَيۡرَ أُمَّةٍ أُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَأۡمُرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِ وَتُؤۡمِنُونَ بِٱللَّهِۗ وَلَوۡ ءَامَنَ أَهۡلُ ٱلۡكِتَٰبِ لَكَانَ خَيۡرٗا لَّهُمۚ مِّنۡهُمُ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ وَأَكۡثَرُهُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ

تم سب امتوں میں سے بہتر ہو جو لوگوں کے لیے بھیجی گئی ہیں اچھے کاموں کا حکم کرتے رہو اور برے کاموں سے روکتے رہو اور اللّٰہ پر ایمان لاتے ہو اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے لیے بہتر تھا کچھ ان میں سے ایماندار ہیں اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں

You are the best of peoples [as an example], evolved for humankind, enjoining what is right, forbidding what is wrong, and believing in Allah. If only the People of the Book had faith, it were best for them: among them are some who have faith, but most of them are perverted transgressors (defiantly disobedient) among them are some who have faith, but most of them are perverted transgressors
(Verses 110 Al-Imran)

CONSTITUTION OF PAKISTAN

Context of the following Articales.

Artilce-15 FREEDOM OF MOVEMENT , ETC

Every citizen shall have the right to remain in , and, subject to any reasonable restriction imposed by law in the public interest , enter and move freely throughtout Pakistan and to reside and settle in any part thereof .

Artilce-16 FREEDOM OF ASSEMBLY

Every citizen have the right to assemble peacefully and without arms, subject to any reasonable restrictions imposed by law in the interest of public order.

Artilce-17 FREEDOM OF ASSOCIATION

(1) Every citizen shall have the right to form associations or unions, subject to any reasonable restrictions imposed by the law in the interest of sovereignty or integrity of Pakistan , public order or morality .

(2) Every citizen , no being in the interest of Pakistan , shall have the right to form or be a member of political party, subject to any reasonbalbe restriction imposed by law in the interest of the sovereignty or integrity of Pakistan and such law shall provide the where the Federal Government declare the any political party has been formed or is operating in a manner prejudicial to sovereignty or integrity of Pakistan, the Federal Government shall, within fifteen days of such declaration , refere the matter to the Superem Court whose decision on such reference shall be final.

(3) Every political party shall account for the source of its funds in acordance with law.

- See APCA bye-laws 2011 Article 1 (A-i)

باب اول

تعارف

آرٹیکل نمبر 1 **نام وصدر مقام**

ا۔ ایسوسی ایشن کا نام **آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن** ہوگا۔

(i) ایسوسی ایشن (ایپکا) مملکت پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱(۲) کے Article 1(2) (a) (b) (c) (d) & تحت صوبہ بلوچستان، خیبر پختون خواہ، سندھ اور پنجاب، بشمول آزاد کشمیر، گلگت بلتستان سمیت اسلام آباد و دیگر علاقہ جات میں ملازمین کے بہتر مقاصد کے لئے کام سرانجام دے گی۔

ب۔ ایپکا/آپکا (APCA) کے ممبران پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۵، ۱۶ اور ۱۷(۱) کے تحت پاکستان کی سالمیت اور ملازمین کے حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتے ہوئے اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے مین اہم قردار ادا کریں گے۔

ج۔ ایسوسی ایشن کے امور کے خاطر مرکزی صدر کا مقام مقرری و دفتر ایسوسی ایشن کا صدر مقام یا ہیڈ کواٹر ہوگا۔

(i) ایسوسی ایشن کا سب ہیڈ کواٹر راولپنڈی/اسلام آباد میں ہوگا

د۔ صوبائی/ڈویژنل/ضلعی ایجنسی تنظیموں کے دفاتر ان کے متعلقہ تنظیمی ہیڈ کوارٹرز پر ہوں گے۔

(i) تنظیم کے سیکریٹری جنرل وصوبائی جنرل سیکریٹری کے دفاتر کو سب ہیڈ کواٹر شمار کیا جائے گا۔

ر۔ مرکزی وصوبائی صدر کو اختیار ہوگا کہ کسی بھی بڑے شہر میں ممبران کو سہولت فراہم کرنے کے لئے تنظیم کا دفتر قائم کر سکیں گے اس میں جنرل باڈی یا ایگزیکیوٹو باڈی کا فیصلہ لازم ہوگا۔

آرٹیکل نمبر 2 اغراض ومقاصد

i۔ ایسوسی ایشن مملکت پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۷ کے تحت اپنے سرکاری ملازمین گریڈ ۱ تا ۱۶ کو ممبر کر سکے گی۔

ii۔ مملکت پاکستان سے وفاداری کے تاثر کواجاگر کرنا اور مملکت کے قوانین واحکامات کی سختی سے پابندی کرنا ایسوسی ایشن کے مقاصد میں شامل ہے ۔

iii۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کے درمیان باہمی تعاون بھائی چارے اور حب الوطنی کی فضا پیدا کرنا۔

iv۔ ایسوسی ایشن کی توسط سے ایسے اقدامات کرنا جس سے چوٹے ملازمین کے تشخص اور حیثیت میں اضافہ ہو اور حکومت اور عوام کو نظروں میں ان کا وقار بلند رہے۔

v۔ ایسوسی ایشن کے ممبران کی انفرادی اور اجتماعی تکالیف کا قانونی ذرائع میں رہ کر تدارک کرنا۔

vi۔ ممبران میں اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے سرانجام دینے کے لئے لگن اور جانفشانی سے کام کرنے اور اپنی کارکردگی کے معیار کو بہتر سے بہتر بنانے کے جذبات پیدا کرنے کی کوشش کرنا۔

vii۔ ملازمین سے متعلقہ انفرادی/اجتمائی نوعیت کی ناانصافی کے تمام معاملات کم از کم مناسب تنخواہ کے سکیل اور مراعات با قاعدہ چھٹیوں، یکساں اوقات کا مفت اور مناسب طبی سہولیات دیگر خصوصی اہمیت کی حامل ضروریات کے لئے جدوجہد کرنا اور اس سلسلے میں حکومت سے رجوع کرنا۔

viii۔ حکومتی اور دیگر ناانصافیوں کے خلاف جدوجہد کرنا اور ایسوسی ایشن کو غیر معمولی فعال کرنا۔

ix۔ ممبران اور ملازمین کی ملازمت اور جائز حقوق کا قانونی دائرے میں رہتے ہوئے تحفظ کرنا۔

x۔ ایسی تدابیر اختیار کرنا جس سے ایسوسی ایشن اور اس کی خدمات کی مقبولیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو۔

xi۔ ممبران اور ایپکا کے اغراض ومقاصد کے حصول کیلئے ہر قسم کے قانونی ذرائع استعمال کرنا۔

xii۔ اداروں کے تحفظ وملازمین کی عزتِ نفس کی بحالی اور بہتری کے لئے کوشش کرنا اور جائز حقوق کے خاطر جدوجہد کرنا ایپکا کے اہم مقاصد میں شامل ہوگا۔

باب دوم

رکنیت

آرٹیکل نمبر۳ **اہلیت**

ا۔ گریڈ۵/ ۷تا۱۶/ ۷اتک کریکل اسٹاف ودیگر دفتری عملہ ٹیکنیکل/ نان ٹیکنیکل سٹاف/سٹینوگرافر/سپرنٹینڈنٹ/ اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر/ اکاؤنٹس آفیسر/ ایڈمنسٹریٹو آفیسر/ اسسٹنٹ ڈاریکٹر وغیرہ اور ہروہ اہلکار جو بنیادی طور اپیکا کا ممبر ہوااور ترقی لیکر گزیٹیڈ پوسٹ ۱۷/ ۱۸ گریڈ پر تعیناتی حاصل کی اوروفاقی وصوبائی، گلگت بلتستان اورآزاد کشمیر اور تمام ضلعی/صوبائی حکومت کی سول انتظامیہ کے سرکاری نیم سرکاری، خودمختار اور نیم مختار ادارے مثلاً میونسپل کارپوریشن ڈولپمنٹ اتھارٹیز، امتحانی بورڈز، یونیوسٹیز کے تمام دفتری ملازم ایسوسی ایشن کی رکنیت کے اہل ہونگے ۔بشرط

ب۔ ایسوسی ایشن کے آئین اوراس میں وقتاًفوقتاً کی جانے والی تمام ترامیم اوراپیکا قیادت کے فیصلہ جات کی پابندی اپنے اوپرلازم کرے اور ایگزیکیوٹو باڈی کے فیصلوں کی پابندی کرتے ہوئے عملی طور پر اپیکا کو فعال کرنے مین اہم کردار ادا کرے ۔

ج۔ ایسوسی ایشن کا مقرر کردہ چندہ اورداخلہ، ماہانہ چندہ ادا کرے،اس مد میں وصول شدہ رقوم ناقابل واپسی ہوگا اورغیر معمولی حالات میں اپیکا کامددگار رہے-

د۔ گریڈ۲ تا۴/ ۵ بشمول ڈرائیور اورتمام ملازمین اپیکا کے Affilated ممبر کہلائیں گے اورتمام محکماتی /سیکٹر میں ایگزیکیوٹو باڈی میں جونیئر نائب صدر کی حیثیت میں شمولیت کے اہل ہونگے اوراپنے ووٹ کے استعمال کا بھی حق رکھیں گے بشرطیکہ واجبات ادا کرے جو آرٹیکل۴(ب۔ج اورد) میں درج ہے۔

ر۔ تحریری درخواست یا ممبرشپ فارم اردواورانگلش میں جس کانمونہ آخیر میں دیا گیاہے پُر کرنا ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۴ فیس داخلہ وماہانہ چندہ

ا۔ ایسوسی ایشن کے قواعد وضوابط سے متفق ہونے کے بعد ایسوسی ایشن میں شمولیت کرنے والے ہرممبر کو بنیادی رکنیت فیس اور سالانہ یاماہانہ فیس مندرجہ ذیل اصولوں میں ادا کرنی ہوگی ۔

ب۔ تمام دفتری ملازم Life Time تاحیات ممبرشپ حاصل کرنے کے لئے ۱۵ہزارروپیہ ادا کرنے ہوں گیں۔

ج۔ کوئی بھی سرکاری ملازم مدت سروس کے دوراں ۱۰ہزارروپیہ فیس ادا کرنے پر اپکا کا Job Time ایامِ ملازمت ممبر ہوگا۔

د۔ کوئی بھی ایک گریڈ سے۱۶/۱۷ کا دفتری ملازم ایسوسی ایشن کو کم سے کم ۳۰۰ (گریڈ۱تا۵) یا مبلغ ۶۰۰روپیہ (گریڈ۶ تا۱۷) سالانہ چندہ ادا کر کے عام رکن Individual ممبر ہوگا۔

ر۔ ماہانہ چندہ اور تمام فیس کی تقسیم اس طرح ہوگی۔مرکز ۲۰فیصد،صوبہ ۲۰فیصد، ضلعہ۳۰فیصد اور یونٹ ۳۰ فیصد۔تمام فیس کی تقسیم فناس سیکریٹری کے مشورے ذریعےصوبائی صدر واور جنرل سیکریٹری کے ذمہ ہوگی۔

س۔ سال۲۰۱۲ سے ماہوار رکنیت فیس میں جولائی سے سالانہ دس فیصد(۱۰٪)اضافہ کیا جاتا رہے گا۔

آرٹیکل نمبر۵ ممبرشپ/رکنیت سے انکار

ا۔ مجلس انتظامیہ/ایگزیکٹو باڈی ممبرشپ کیلئے وصول شدہ کسی بھی درخواست کو جو آرٹیکل نمبر۳ باب دوئم میں مندرجہ شرائط سے مطابقت رکھتی ہو رد نہیں کرسکتی البتہ وہ ایسی درخواست کو رد کرسکتی ہے جو کسی ایسے شخص نے دائر کی ہو جو زیر آرٹیکل ۶(ب) کے مطابق اپنے حقوق ممبری ختم کر چکا ہو اور اس ضمن میں جنرل باڈی کی جانب سے برعکس فیصلہ موجود نہ ہو۔

ب۔ یونٹ کے کسی ممبر/عہدیدار اور ضلعی عہدیدار/ممبر کی بنیادی رکنیت صوبے کے صدر کی منظوری سے اور صوبائی عہدیدار کی بنیادی رکنیت مرکزی صدر کی منظوری سے ختم کی جا سکے گی لیکن اس کے لئے بنیادی طور پر چھان بین اور غیر جانبدارانہ رپورٹ لینا ضروری ہوگا۔

آرٹیکل نمبر ۶ ممبر شپ کے استحقاق کا ختم ہونا اور دوبارہ ممبر بننا

ایسوسی ایشن کسی ممبر کی رکنیت ختم تصور کی جائے گی اگر:۔

ا۔ اس نے ملازمت/ممبر شپ سے استعفیٰ (جو بطور احتجاج نہ ہو) دے دیا ہو یا ملازمت سے ریٹائرمینٹ حاصل کی ہو اور آرٹیکل ۴ (ب) تحت تاحیات ممبر شپ حاصل نہ کی ہو۔

ب۔ اس نے ایسی روش اختیار کر لی ہو جو ایسوسی ایشن کے مفاد کے منافی ہو جس کو متعلقہ ڈسٹرکٹ جنرل باڈی نے ممبری سے خارج کرنے کی سفارش کی ہو ایسی حالت میں ایگزیکٹو باڈی/مجلس انتظامیہ کو حق حاصل ہوگا کہ وہ اس ممبر کی جانب سے پیش کردہ درخواست پر اس کی رکنیت بحال کر دے۔

ج۔ اس نے متواتر ایک سال تک چندا دا نہ کیا ہو، ایسی حالت میں ممبر متعلقہ دوبارہ درخواست دے کر اپنے واجب الادا تمام بقایاجات اور چندہ ممبری جو آرٹیکل ۴ (د) میں درج ادا کر کے دوبارہ ممبر بننے کا حق دار ہوگا۔

د۔ اس ممبر نے تحریری درخواست دیکر ایسوسی ایشن کی رکنیت سے مستعفی ہو چکا ہو۔ استعفیٰ کی منظوری کی تاریخ سے پہلے اپنے ذمہ واجب الادا چندہ وفیس داخلہ ادا کر کے تحریری درخواست دیکر دوبارہ ممبر بن سکتا ہے۔

ر۔ تنظیمی سرگرمیوں کی بنا پر معطل ہونے یا برخاست ہونے کی صورت میں متعلقہ ممبر کی رکنیت اور عہدہ بحال رہے گا۔

س۔ اگر صدر فیصلہ کرے کہ ممبر کی معطلی سے ایسوسی ایشن کی سرگرمیاں غیر معمولی متاثر ہوں گی تو متعلقہ ممبر کو ایک لیٹر کے ذریعے بحال رکھا جا سکتا ہے۔

بابِ سُوم

ایسوسی ایشن کی ساخت

آرٹیکل نمبر ۷ ایسوسی ایشن کی ایک مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی ہوگی جو مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کا تذکرہ آرٹیکل نمبر ۸ بابِ سوم میں دیا گیا ہے یہ مجلس انتظامیہ یا ایگزیکٹو باڈی ایسوسی ایشن کا سب سے بڑا باختیار ادارہ ہوگا اور اس کو اختیار ہوگا کہ وہ ایسوسی ایشن کے کام کو احسن طریقے سے چلانے کیلئے انتظامات کرے اور کسی بھی نوعیت کے وفد کی تشکیل کرے جو ایسوسی ایشن کے معاملات وغیرہ کی وکالت کے لئے ضروری ہو اور غیر معمولی تنظیمی سرگرمیاں تیز کرنے کی ضرورت ہو۔

آرٹیکل نمبر ۸ مرکزی ایگزیکیوٹو باڈی یا عہدیداران

ا۔ مندرجہ بالا آرٹیکل کے تحت قائم کی جانے والی مرکزی ایگزیکٹیو باڈی مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد 32 سے کم نہیں ہوگی۔ آڈیٹر ان میں شامل نہیں ہوں گے۔ جو کہ سال کی آخری سہ ماہی میں مقرر کیئے جائیں گے۔

سیریل نمبر	عھدے کا نام	عھدیداروں کی تعداد
1	مرکزی چیئرمین تاحیات (اعزازی)	1
2	مرکزی صدر	1
3	سینئر نائب صدر	1
4	نائب صدر	5
5	سیکریٹری جنرل	1
6	ایڈیشنل سیکریٹری جنرل	1

7	ڈپٹی سیکریٹری جنرل	5
8	پریس سیکریٹری	1
9	اسسٹنٹ پریس سیکریٹری	5
10	فناس سیکریٹری	1
11	اسسٹنٹ فناس سیکریٹری	5
12	رابطه سیکریٹری	5
13	آفیس سیکریٹری	1
	ٹوٹل	32

آرٹیکل نمبر۹ مرکزی صدروسیکریٹری جنرل اوردیگرمعاملات

ا۔ ایسوسی ایشن کے اموراور غیرمعمولی کامیابی کے لئے کم سےکم ایک ضلعہ سےایک ممبرکو مرکزی ایگزیکیوٹوباڈی میں شامل کیاجاسکتا ایسی ایگزیکیوٹو باڈی کی تعدادصوبائی اضلاع کےتعداد سے زیادہ نہ ہوگی اس مقصد کے لئے سپریم جنزل کاؤنسل کی منظوری اور فیصلہ ضروری ہوگا -

ب۔ اگرمرکزی وصوبائی قیادت محسوس کرے کہ ایگزیکیوٹوباڈی میں اضافہ ضروری ہے تو نائب صدر- ڈپٹی جنزل سیکریٹری -اسسٹنٹ فناس سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری وغیرہ کااضافہ کرکے ایسوسی ایشن کے امور اورغیرمعمولی سرگرمیوں میں مزیدتیزی عمل میں لائی جاسکتی ہے-

ج۔ مرکزی صدروسیکریٹری جنزل کومنتخب کرنے سے پہلے اس امرکاخیال رکھناضروری ہوگا کہ وہ صوبائی صدریاجنزل سیکریٹری یامرکزی سینیئر نائب صدر کے عہدے پراپنے فرائض خوش اصلوبی سے دے پائیں ہوں اوران کی تنظیمی کارگذاری کوجاچنا ضروری ہوگا۔

د۔ مرکزی صدروسیکریٹری جنزل کاانتخاب صوبائی باہمی کے بنیادپر مندرجہ ذیل طریقے سے کرنا ہوگی اور برابری کے بنیادپرتمام صوبوں کی صوبائی قیادت کےمشورے سے لگ الگ صوبے سے انتخات کے ذریعے یاباہمی مشاورت سے چناجائے گا۔

(i) مرکزی صدر صوبہ پنجاب سے سیکریٹری جنرل سندھ سے منتخب ہوگا یا مقرر کیا جائے گا۔

(ii) مرکزی صدر صوبہ بلوچستان سے سکریٹری جنرل پنجاب سے منتخب ہوگا یا مقرر کیا جائے گا۔

(iii) مرکزی صدر صوبہ سندھ سے سیکریٹری جنرل خیبر پختون خواہ سے منتخب ہوگا یا مقرر کیا جائے گا۔

(iv) مرکزی صدر خیبر پختون خواہ سے سیکریٹری جنرل بلوچستاں سے منتخب ہوگا یا مقرر کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر ۱۰ صوبائی ایگزیکیوٹو باڈی

ا۔ صوبائی ایگزیکٹو باڈی مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد 16 سے کم نہیں ہوگی۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
1	صوبائی چیئرمین	1
2	صوبائی صدر	1
3	سینئر نائب صدر	1
4	نائب صدر	5
5	جنرل سیکریٹری	1
6	ایڈیشنل سکیریٹری	1
7	ڈپٹی جنرل سیکریٹری	1
8	پریس سیکریٹری	1
9	اسسٹنٹ پریس سیکریٹری	1
10	فناس سیکریٹری	1
11	اسسٹنٹ فناس سیکریٹری	1
12	آفیس سیکریٹری	1
	ٹوٹل	16

ب۔ اگر مرکزی قیادت محسوس کرے کہ ایسوسی ایشن کے امور میں غیر معمولی سرگرمیوں اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے میں مدد ملے تو صوبائی ایگزیکیوٹو باڈی میں اضافہ ضروری ہے تو نائب صدر، ڈپٹی جنرل سیکریٹری ، اسسٹنٹ پریس سیکریٹری اور رابطہ سیکریٹری وغیرہ کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ج۔ ایسوسی ایشن کی مرکزی وصوبائی قیادت اگر محسوس کرے کہ صوبے میں مختلف محکمہ جات میں اسکا فعال رہے تو محکماتی کو آرڈینیٹر کی مقرری عمل میں لائی جاسکتی ہے ان کی تعداد صوبائی ڈویزنل ہیڈ کواٹر کی تعداد سے زیادہ نہیں ہوگی- تمام نامزد کو آرڈینیٹرز Co-ordinators مرکزی وصوبائی باڈی کے ماتحت ہونگے اور مرکزی و صوبائی باڈی کے اجلاس میں ان کی شرکت ضروری ہوگی- ان میں سے کوئی بھی کو آرڈینیٹر ایسوسی ایشن میں دوہرے عہدے پر کام نہیں کر سکتا- ان کا کام ہوگا کہ تمام ممبران کے مسائل صوبائی قیادت سے مل حل کرنے میں مدد کرے اور ضلعی صدور سے روابط ان کے ذمیواری میں شامل ہوگی صرف اس لئے کہ محکماتی مسائل کو ضلعی/ ڈویزنل لیول پر حل کرنا آسان رہے۔

آرٹیکل نمبر ۱۱ ڈویزنل ایگزیکیوٹو باڈی

ا۔ عام طور پر ایسوسی ایشن کے ڈویزنل ہیڈ کوارٹر کا ضلعی صدر یا سرگرم رکن یا نزدیکی اضلاع سے سرگرم رکن کو ڈویزنل سطح کا صدر Divisional Coordinating President مقرر کیا جاسکتا ہے- ان کی ایگزیکیوٹو باڈی 5 سے کم نہیں ہوگی اور ڈویزنل اضلاع کی تعداد سے زیادہ نہیں ہوگی ۔ جس میں سینئر نائب صدر، نائب صدر، جنرل سیکریٹری اور پریس سیکریٹری شامل ہوں گے۔ اور اس کے جنرل باڈی میں محکمانہ سیکٹر/ یونٹ کے صدر اور جنرل سیکریٹری کے علاوہ متعلقہ ڈویزن کے تمام اضلاع کے ضلعی صدور اور جنرل سیکریٹر یشامل ہونگے ۔ ڈویزنل کو آرڈینیٹنگ باڈی صرف اور صرف نامزد کی جائے گی۔

سیریل نمبر	عھدے کا نام	عھدیداروں کی تعداد
1	ڈویزنل صدر Coordinating Divisional President	1

2	سینیئر نائب صدر	1
3	نائب صدر	1
4	جنرل سیکریٹری	1
5	پریس سیکریٹری	1
	ٹوٹل	5

ب۔ اگر مرکزی وصوبائی قیادت محسوس کرے کہ ڈویژنل ایگزیکیوٹو باڈی میں اضافہ ضروری ہے جس سے ایسوی ایشن کے امور میں غیر معمولی سرگرمیوں اور ایسوی ایشن کو فعال کرنے میں مدد ملے تو نائب صدر- ڈپٹی جنرل سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری وغیرہ کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر ۱۲ <u>ضلعی/ایجنسی ایگزیکٹو باڈی</u>

ا۔ ضلعی/ایجنسی ایگزیکیوٹو باڈی میں مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی جن کی تعداد عام طور پر ۱۰ سے کم نہیں ہوگی اور زیادہ سے زیادہ ۱۵ ہوگی بشرطیکہ ان اضلاع میں ممبران کی تعداد بھی زیادہ ہو۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
1	صدر	1
2	سینیئر نائب صدر	1
3	نائب صدر	5
4	جنرل سیکریٹری	1
5	ڈپٹی جنرل سیکریٹری	1
6	پیریس سیکریٹری	1
7	اسسٹنٹ پریس سیکریٹری	1

8	فناس سیکریٹری	1
9	اسسٹنٹ فناس سیکریٹری	1
10	آفیس سیکریٹری	1
	ٹوٹل	15

ب۔ اگر مرکزی وصوبائی قیادت محسوس کرے کہ ضلعی ایگزیکیوٹو باڈی میں اضافہ ضروری ہے کہ ایسوسی ایشن کے امور، غیر معمولی سرگرمیوں اور ایسوسی ایشن کو فعال کرنے میں مدد ملے تو نائب صدر- ڈپٹی جنرل سیکریٹری -اسسٹنٹ فناس سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری وغیرہ کا اضافہ کر سکتے ہیں بلکہ ان کی تعداد 15 سے زیادہ ہے۔

آرٹیکل نمبر ۱۳ **محکمانہ سیکٹر/ یونٹ میں مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی**

ا- ہر ایک اضلاع میں محکماتی سیکٹر/ یونٹ کے لئے ممبران کی تعداد ۱۵ سے زیادہ ہوگی اس محکمہ کی ایگزیکیوٹو باڈی مندرجہ ذیل عہدیداروں پر مشتمل ہوگی محکماتی سیکٹر ضلعی میں ایک ہوگا اس میں تمام تحصیل کے نمائندے شامل ہونگے اور یونٹ میں ایک یا ایک سے زیادہ محکمات شامل ہونگے ہے۔

سیریل نمبر	عہدیدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
1	صدر	1
2	سینیئر نائب صدر	1
3	نائب صدر	3
4	جنرل سیکریٹری	1
5	ڈپٹی جنرل سیکریٹری	1
6	پریس سیکریٹری	1
7	فناس سیکریٹری	1
8	آفیس سیکریٹری	1
	ٹوٹل	10

(آفیس سیکریٹری صدر کی طرف سے نامزد کردہ)

ب۔ جن محکمانہ سیکٹر / یونٹ میں ممبران کی تعداد ۱۵۰ سے کم اور ۵۰ سے زیادہ ہوگی اس کی ایگزیکٹو باڈی مندرجہ ذیل آٹھ عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
1	یونٹ صدر	1
2	سینیئر نائب صدر	1
3	نائب صدر	1
4	جنرل سیکریٹری	1
5	ڈپٹی سیکریٹری	1
6	پریس سیکریٹری	1
7	فنانس سیکریٹری	1
8	آفیس سیکریتڑی	1
	ٹوٹل	08

(آفیس سیکریٹری صدر کی طرف سے نامزد کردہ ہوگا)

ج۔ جن محکمانہ یونٹ/ سیکٹر مین ممبران کی تعداد ۵۰ سے کم ہوگی ان کی ایگزیکٹو باڈی میں صرف چھ عہدیداران ہوں گے۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
1	یونٹ صدر	1
2	سینر نائب صدر	1
3	نائب صدر	1
4	جنرل سیکریٹڑی	1
5	پریس سیکریٹری	1
6	فنانس سیکریٹری/خزانچی	1
	ٹوٹل	6

د۔ اپیکا/ آپکا کو غیر معمولی فعال کرنے کے لئے ضروری ہوگا کے تحصیل/تعلقہ کی باڈی مندرجہ ذیل عہدیدارن پر

مشتمل تشکیل دی جائے۔

سیریل نمبر	عہدے کا نام	عہدیداروں کی تعداد
1	تحصیل /تعلقہ صدر	1
2	سینئر نائب صدر	1
3	نائب صدر	1
4	جنرل سیکریٹڑی	1
5	پریس سیکریٹری	1
6	آفیس سیکریٹری	1
	ٹوٹل	6

نوٹ:- نائب صدر کی پوسٹ جو کہ گریڈ ۲ تا ۵ کے ملازمین کو دی جائے گی اس میں ۲ تا ۵ گریڈ کے ملازمین اپنا انتخاب کرین گے اور منتخب نمائندے کو ایپکا/آپکا کے محکماتی سیکٹر/یونٹ میں بطور نائب صدر بنائیں گے لیکن ضلعی/صوبائی/مرکزی باڈی میں گریڈ ۲ تا ۵ کے ملازمیں ایپکا الیکشن میں حصہ لینے کے مجاز نہ ہونگے۔

آرٹیکل نمبر ۱۴ سپریم جنرل کونسل

ا۔ مرکزی سطح پر ایک سپریم جنرل کونسل ہوگی جو مندرجہ ذیل قیادت پر مشتمل ہوگی۔

i۔ مرکزی ایگزیکٹو باڈی کے تمام عہدیداران اور چیئرمین (تاحیات) وصوبائی چیئرمین

ii۔ صوبائی عہدیداران بشمول آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان۔

iii۔ تمام ڈویزنل/ضلعی/ایجنسی کے صدور و جنرل سیکریٹری بشمول آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان

ب۔ سپریم جنرل کونسل کا اجلاس ہر تین ماہ بعد ہوگا۔ ہنگامی طور پر مرکزی صدر ایپکا پاکستان کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ سپریم کونسل کا اجلاس کسی بھی وقت طلب کر سکیں گے۔

آرٹیکل نمبر۱۵ سینٹرل کمیٹی

ا۔ مرکزی سطح پر سینٹرل کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل قیادت پر مشتمل ہوگی۔
سینٹرل کمیٹی میں مرکزی عہدیداران صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری بشمول آزاد جموں و کشمیر گلگت بلتستان شامل ہوں گے۔ مزید برآں ایپکا کے بانی ممبران سمیت تاحیات ممبر(Job Time & LifeTime ایامِ ملازمت ممبراور صدر کی جانب سے نامزد اراکین بطور ممبر شامل ہوں گے۔

آرٹیکل نمبر۱۶ صوبائی جنرل باڈی

ا۔ صوبائی جنرل باڈی صوبے کے تمام ڈویژنل، ضلعی، محکمانہ سیکٹر/ یونٹ وایجنسی صدور و جنرل سیکریٹری پر مشتمل ہوگی۔

ب۔ اگر صوبے میں تاحیات/ ایامِ ملازمت ممبر Job & Life Time موجود ہیں ان کی شراکت بھی ضروری ہے۔

ج۔ صوبائی جنرل باڈی کا اجلاس چھ ماہ میں ایک دفعہ کرنا ہوگا لیکن ہنگامی طور پر صوبائی صدر کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی بھی وقت صوبائی جنرل باڈی کا اجلاس طلب کر سکتا۔

د۔ صوبہ کی سطح پر ایک صوبائی جنرل کونسل کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں صوبائی باڈی کے تمام عہدیداران وچیئرمین، تاحیات / ایامِ ملازمت ممبر Job & Life Time، تمام ضلعی و ڈویژنل صدور و جنرل سیکریٹری پر مشتمل ہوگی جنرل کونسل کا اجلاس ہر تین ماہ بعد کرنا ضروری ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۱۷ ضلعی/ایجنسی جنرل باڈی

ا۔ ضلعی/ ایجنسی جنرل باڈی، تمام ممبران کو مدعو کرنا ضروری ہے اس میں متعلقہ محکمانہ یونٹ کے صدر اور جنرل سیکریٹری تاحیات / ایامِ ملازمت ممبر Job & Life Time شامل ہوں گے۔

ب۔ ڈویژنل ہیڈکوارٹر یا اس کے جنرل باڈی میں محکمانہ سیکٹر/ یونٹ کے صدر اور جنرل سیکریٹری کے علاوہ متعلقہ ڈویژن کے اضلاع کے تمام ضلعی صدور اور جنرل سیکریٹری شامل ہونگے۔

ج- ڈویژن میں موجود تاحیات/ ایامِ ملازمت Job & Life Time ممبر موجود ہیں ان کو اجلاس میں شامل کرنا بھی ضروری ہوگا۔

د۔ ڈویژنل/ضلعی سطح پر اجلاس ہر دو ماہ بعد ضرور کرنا ہوگا۔ غیر معمولی سرگرمیوں کو تیز کرنے کے لئے ڈویژن میں موجود ہر ضلع مین ضلعی سطح کا اجلاس ہر ماہ کو بھی کیا جا سکتا ہے۔

آرٹیکل نمبر ۱۸ محکمانہ یونٹ کی جنرل باڈی

ا۔ محکمہ کے تمام باقاعدہ ممبر محکمانہ سیکٹر/یونٹ کی جنرل باڈی کے رکن ہونگے۔ ان کی پیش کردہ سفارشات پر عمل کرنا ضلعی ایگزیکیوٹو باڈی کی فرائض میں شامل ہوگا۔

ب۔ ہر محکماتی سیکٹر/یونٹ میں ایک جنرل کونسل قائم کی جائی گی جس میں تمام سیکشن کے سینئر ممبر/سپر نٹنڈٹ/ہیڈ کلرک اس یونٹ/محکماتی سیکٹر میں جنرل کونسل کے ممبران ہوں گے وہ یونٹ/محکماتی سیکٹر کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

آرٹیکل نمبر ۱۹ ایسوسی ایشن کے معاملات

اس آرٹیکل کے تحت ایسوسی ایشن کے تمام معاملات کا انتظام اور کنٹرول متعلقہ سطح کی ایگزیکٹو باڈی اپنے ممبران سے مشورے سے کرے گی۔

آرٹیکل نمبر ۲۰ ایگزیکٹو باڈی کے منتخب عہدیداران کی معیاد عہدہ

ا۔ اس آرٹیکل کی بنیاد پر ایگزیکٹو باڈی کے منتخب عہدیداران کی معیاد عہدہ اس طرح ہوگی۔

i۔ مرکزی عہدیدران کی معیاد عہدہ چار سال ہوگی ، مرکزی صدر و سیکریٹری جنرل دو میعاد تک اپنے فرائض سرانجام دے سکتا ہے تیسری مدت کے لئے پابندی ہوگی

ii۔ صوبائی عہدیدران کی معیار عہدہ تین سال ہوگی' صوبائی صدر وجنرل سیکریٹری دو میعاد تک اپنے فرائض سرانجام دے سکتا ہے تیسری مدت کے لئے پابندی ہوگی۔

iii۔ ضلعی عہدیداران کی معیار عہدہ دو سال ہوگی' صدر و جنرل سیکریٹری دو میعاد تک فرائض سرانجام دے سکتا ہے تیسری مدت کے لئے پابندی ہوگی۔

iv۔ محکمانہ یونٹ کے عہدیداران کی معیاد عہدہ ایک سال ہوگی۔

ب۔ عہدے کی معیاد نوٹیفکیشن کی تاریخ اجراء سے ہوگی۔

ج۔ منتخب عہدیداران کو حتمی نوٹیفکیشن کی تاریخ کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر یا ایگزیکیوٹو باڈی کے پہلے اجلاس میں اپنے عہدے کا حلف علاقائی زبان / انگریزی/ اردو/سندھی میں اٹھانا ہوگا۔

د۔ حلف نامے کا نمونہ اردو یا انگریزی یا سندھی یا پنجابی زبان میں آخر میں دیا گیا ہے۔اس کو علاقائی زبان میں بھی بنانے یا پڑھنے کی اجازت ہوگی۔

ر۔ حلف نامے پر عہدیداران سے صحیح لینا ضروری ہے اور مرکزی وصوبائی صدر کو اس کی کاپی رکارڈ پر دینا ضروری ہوگی۔

(i) ہر قسم کی باڈی کی میعاد ختم ہونے پر مرکزی/صوبائی قیادت کی طرف سے الیکشن شیڈول جاری کیا جائے گا اور ضروری ہوگا کہ الیکشن کے ذریعے نئی باڈی منتخب کی جائے گی۔نیز ضلعی/سیکٹر/یونٹ کے ممبر اپنے عہدیداران کی سلیکشن اتفاق رائے سے کرنا چاہیں تو اس کی بھی اجازت ہے۔

(ii) صوبائی باڈی کا نوٹیفکیشن مرکزی صدر/سیکریٹری جنرل (مرکز) اور ڈویژنل/اضلاع/سیکٹر/یونٹ باڈی کا نوٹیفکیشن صوبائی صدر/ جنرل سیکریٹری (صوبائی) کو لازمی کرنا ہوگا۔

(iii) ہر قسم کی باڈی اگر اتفاق رائے سے تشکیل نہ دی گئی ہو تو اس باڈی میں کسی بھی عہدیدار کی تبدیلی اس کی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی اس لئے متعلقہ سطح کی ایگزیکٹو باڈی اپنے ممبران سے مشورے سے کرے گی۔

باب چہارم

آرٹیکل نمبر ۲۱ عہدیداران کے اختیارات وفرائض

1- چیئرمین

آئین کے آرٹیکل نمبر ۴(ب)اور(ج) کو پورا کرے گا ان میں سے سینئیر رہنما کو اپکا کا مرکزی چیئرمین تاحیات (مراد ۱۰ سال) وصوبائی چیئرمین کو پانچ سال کے لئے مقرر کیاجائے گا۔مقرری کی توسیع سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں مشترقہ فیصلہ سے کیاجائے۔

ا اختیارات مرکزی چیئرمین

i- مرکزی چیئرمین مرکزی کابینہ کی میعادختم ہونے کی صورت میں اور جب مرکزی کابینہ کی اکثریت مستعفی ہوجائے یااور وجہ سے تبدیل کی جائے تو تمام اختیارات سنبھالیں گے

ii- جب مرکزی کابینہ آئینی طوراپنی اہلیت کھودے مرکزی چیئرمین اپنے اختیارات استعمال کرین گے

iii- جب مرکزی کابینہ میں یااس کا کوئی بھی عہدیدار اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ایسے سنگین اقدامات کا مرتکب جائے یاجائیں جس سے تنظیم کے اندرانتشاراور بحران پیدا ہوتے ہوئے تنظیم کو بینادی اساس کونقصان پہنچنے کا خطرہ ہوتو چیئرمین اپنے اختیارات استعمال کرسکتے ہیں

iv- جب مرکزی کابینہ میں اس قسم کا اختلاف پیدا ہوکہ وہ اپنا کام کرنے کی اہل نہ رہے

v- مرکزی چیئرمین مرکزی کابینہ یااس کے عہدیداریاعہدیداران کو برخواست کرتے ہوئے سپریم جنرل کونسل کے انعقاد کا اعلان کریں گے اور نئے انتخابات کا اعلان کرتے ہوئے 90 دن کے اندراندرانتخابات کویقینی بنائینگے

vi- مرکزی چیئرمین ہنگامی صورت حال میں مرکزی کابینہ کے تمام اختیارات استعمال کرنے کے مجاز ہونگے اور سپریم جنرل کونسل کے فیصلے کی روشنی میں مرکزی باڈی کی تشکیل دے سکتے ہیں

ب- اختیارات صوبائی چیئرمین

i- صوبائی چیئرمین ہنگامی حالت میں صوبائی کابینہ کے تمام اختارات استعمال کرنے کے مجاز ہونگے اور مرکزی چیئرمین اور مرکزی صدر کے مشورے سے صوبائی جنرل سیکریٹری کو ھدایت دیکراجلاس کا طلب کرنا۔

ii- صوبائی باڈی کی میعادختم ہونے سے 30 دن پہلے الیکشن کمیشن کے لئے کے مرکزی چیئرمین اور مرکزی صدرکواپنی

شفارسات پیش کرنے اور الیکشن کے تمام معمالات کی نگرانی کرنا۔

iii۔ جب صوبائی کابینہ میں یا اس کا کوئی بھی عھدیدار اپنے اختیارات سے تجاوز کرتے ہوئے ایسے سنگین اقدامات کا مرتکب جائے یا جائیں جس سے تنظیم کے اندر انتشار اور بحران پیدا ہوتے ہوئے تنظیم کے بنیادی اساس کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو اور جب صوبائی کابینہ میں اس قسم کا اختلاف پیدا ہو کہ وہ اپنا کام کرنے کی اہل نہ رہے تو چیئرمین اپنے اختیارات مرکزی صدر کے مشاورت سے استعمال کرنا اور ایڈہاک ایگزیکوٹو باڈی مقرر کرے اور انتخاب کرا کے اور ایڈہاک باڈی کے ارکان الیکشن میں حصہ لینے کے مجاز نہیں ہونگے ان کو پابند کیا جانا۔

iv۔ صوبائی چیئرمین مرکزی صدر کی اجازت سے اپنے کام فعال کرنے اور تکمیل کے لئے اعزازی وائیس چیئرمین مقرر کر سکتے ہیں۔

2- صدر

i۔ مرکزی صدر تمام صوبوں بشمول آزاد جموں کشمیر، گلگت بلتستان و علائقہ جات اور صوبائی صدور صوبائی سطح کے تمام معاملات پر نظم و ضبط برقرار رکھنا۔

ii۔ حسب ضرورت کسی مسئلہ پر فیصلہ کن حکم جاری کرنا۔

iii۔ صدر کو اختیار ہوگا کہ تنظیمی امور کی بھتری کے لئے احکامات جاری کرے۔

iv۔ جنرل باڈی اور ایگزیکٹو باڈی کے اجلاس کی صدارت کرنا۔

v۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے کسی اجلاس کی کاروائی بذریعہ دستخط منظور کرنا اس کے فرائض میں شامل ہوگا۔

vi۔ خصوصی معاملات کی انجام دہی کے لئے خصوصی اجلاس طلب کرنا اور سیکریٹری جنرل (مرکزی لیول) جنرل سیکریٹری (صوبائی لیول) سے اس کا انتظام کرانا۔

vii۔ سالانہ عمومی اجلاس (جنرل میٹنگ) کی تاریخ اور کسی بھی غیر معمولی اجلاس (جس کی ضرورت محسوس ہو) کی تاریخ طے کرنا۔

viii۔ ایسوسی ایشن کے اخراجات کو غیر مشروط طور پر منظوری اور ایگزیکٹو باڈی سے منظور کرانا یا ایگزیکٹو باڈی کے آئندہ اجلاس میں اس کی منظوری حاصل کرنا عدم منظوری کی صورت میں سینٹرل کمیٹی کے اجلاس میں پیش کرنا اور اس کی منظوری لینا ہوگی۔

ix۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے کسی اجلاس میں کسی مسئلے پہ برابر ووٹ آ جانے کی صورت میں اپنا ووٹ دیکر فیصلہ کرنا اور اس مسئلہ کو حل کرنا۔

x۔ ایسوسی ایشن کے آئین کے تحت ہر قسم کی کاروائی عمل میں لانا۔

3- سینئر نائب صدر:

ا۔ صدر کی ایسوسی ایشن کے تمام کاموں میں مدد دینا اور اس کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات و فرائض سرانجام دینا ۔

ب۔ صدر کی غیر موجودگی میں ڈویزنل اور ضلعی ھیڈکوارٹر پر تنظیمی امور کو غیر معمولی فعال کرنے لئے حسب ضرورت اجلاس طلب کرے اور مسائل کے حل کے لئے اہم کردار ادا کرے۔ تمام ایسوسی ایشن کے امور سے صدر کو آگاہ کرنے کا پابند ہوگا۔

4- جونیئر نائب صدر:

صدر اور سینئر ناب صدر کو ایسوسی ایشن کے تمام کاموں میں مدد دینا اور صدر اور سینئر نائب صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے تمام اختیارات و فرائض کو سرانجام دینا۔ ادارون اور تنظیمی لکھے گئے تمام خطوط صدر/سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری کو دینے کا پابند ہوگا۔

5- سیکریٹری جنرل (مرکزی) جنرل سیکریٹری (صوبائی):

(i) صدر کے مشورے سے جنرل باڈی اور ایگزیکٹو باڈی کے اجلاس طلب کرنا۔

(ii) جنرل باڈی اور ایگزیکٹو باڈی کے اجلاسوں کی روداد مرتب کرنا اور کاروائی کا ریکارڈ رکھنا۔

(iii) ایسوسی ایشن کی جانب سے تمام امور پر خط وکتابت کرنا۔

(iv) ایسوسی ایشن کی باقاعدہ کارکردگی کا ذمہ دار ہوگا اور ایسوسی ایشن کے مفاد میں انتظامیہ کو خط وکتابت کرنا۔

(v) ایسوسی ایشن میں نئے ممبران کو شامل کرنے کا جن کی بابت ایگزیکٹو یا جنرل باڈی نے پیشگی فیصلہ دیا ہو

(vi) ایسوسی ایشن کی جانب سے کئے گئے تمام اخراجات کے بلوں اور رسیدوں کی تصدیق کرے گا یا سوائے ان اخراجات کے جو اس نے خود کئے ہوں یا جن کی تصدیق صدر کرے گا۔

(vii) صدر کی ہدایت کے تحت کام کرے گا اور آئین یا اس کے تحت ذیلی قوانین میں درج اغراض ومقاصد کو پورا کرے گا اور ہر قسم کے انتظامی امور کا ذمہ دار ہوگا۔

(viii) ایسے جملہ امور جن کی انجام دہی اس آئین کے تحت اس کی ذمہ داری قرار پائی ہے کہ سرانجام دے گا۔

(ix) مرکزی/صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح پر تمام عہدیداران کی مکمل فہرست بمعہ مکمل پتہ جات مرتب کریگا اور

ممبران کا مکمل رکارڈ ، فیس وچندہ اور دیگر معملات کا ذمہ دار ہوگا۔

(x) ممبران کو اجلاس کی تاریخ وقت اور جگہ سے مطلع کرے گا۔

6- ایڈیشنل سیکریٹری جنرل /ڈپٹی سیکریٹری جنرل (مرکز) ایڈیشنل وڈپٹی جنرل سیکریٹری (صوبائی):

ا۔ سیکریٹری جنرل کی موجودگی میں اس کے ہر کام میں بطور معاون ہاتھ بٹانا ہوگا۔

ب۔ سیکریٹری جنرل کی عدم موجودگی میں اس کے تمام فرائض اور زمہ داریاں بجالانا۔

ج۔ ایسوسی ایشن کے ڈویزنل اور ضلعی امور پر نظر مرکوز رکھنا ہوگی اور اپنے صدر وسیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری کو تنظیمی معاملات سے آگاہ کرنا ہوگا اور اداروں اور تنظیمی لکھے گئے تمام خطوط صدر کو دینے کا پابند ہوگا۔

د۔ ایسوسی ایشن کو غیر معمولی فعال کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اس سلسلے میں ضلعی وڈویزنل صدر سے رابطہ کرکے ممبران کے مسائل حل کرنے مین مدد کرے۔

7- پریس سیکریٹری:

ا۔ ایسوسی ایشن کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن کی کارکردگی کی باموقع اور مناسب تشہیر کرے گا۔

ب۔ تنظیمی فیصلہ جات سے میڈیا کو آگاہ کرے گا۔

ج۔ صدر وسیکریٹری جنرل (مرکزی لیول) صدر و جنرل سیکریٹری (صوبائی لیول) کی پریس کانفرنس کا اہتمام کرنا ان کے ذمہ ہوگا ۔

د۔ ایسوسی ایشن کو فعال کرنے اور تشہیر پر تمام اخراجات تنظیم کے فنڈ سے حاصل کرے گا۔

ر۔ تشہیر اور تمام اخبارات کے پریس کلپنگ کا باقائدہ رکارڈ تمام اجلاسوں میں پیش کرنے کا پابند ہوگا ۔

8- اسسٹنٹ پریس سیکریٹری و رابطہ سیکریٹری:

ا۔ ایسوسی ایشن کے مفاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایسوسی ایشن کی کارکردگی کی باموقع اور مناسب معاملات و تشہیر کرنے میں پریس سیکریٹری کی معاونت کرے گا۔

ب۔ پریس سیکریٹری کی عدم موجودگی میں اسسٹنٹ پریس سیکریٹری جملہ فرائض اور ذمہ داریاں بجا لانے کا پابند

ہوگا اور اپنے علائقے میں تنظیمی سرگرمیوں میں حصہ لے گا۔

ج۔ رابطہ سیکریٹری ایسوسی ایشن کے ممبران تک رسائی کرکے تمام فیصلہ جات سے ان کو آگاہ کرے گا اور اپنی قیادت اور ممبران میں رابطے کو آسان کرنے میں مدد کرے گا۔

د۔ رابطہ سیکریٹری اپنے ضلعی ہیڈکواٹر سے مرکزی و صوبائی فیصلہ جات سے میڈیا کو بھی آگاہ کرے گا۔

ر۔ اسسٹنٹ پریس سیکریڑی ورابطہ سیکریٹری تنظیم کو فعال بنانے میں ضلعی وڈویزنل سطح پر اہم قردار ادا کرنے میں ایگزیکیوٹو باڈی کے معاون کے طور اپنا کام کرنے کے پاپند ہونگے۔

س۔ اسسٹنٹ پریس سیکریٹری ورابطہ سیکریٹری ایسوسی ایشن کے فیصلہ جات سے ضلعی وڈویزنل عہدیداران کو آگاہ کرنے کی پابندی کرے گا اور غیر رسمی ملاقاتیں جاری رکھیں گے اور تنظیمی کارگردگی پر نظر رکھے اور صدر وسیکریٹری جنزل (مرکزی) جنزل سیکریٹری (صوبائی) کو تمام ممبران کے معاملات سے آگاہ کرے اور ممبر سازی میں اہم کردار ادا کرنے کے پابند ہونگے۔

9- فنانس سیکریٹری:

i- ایسوسی ایشن کی موصول شدہ رقوم کا درست حساب کرنا۔

ii- صدر سینئر نائب صدر، جونیئر نائب صدر، اور سکریٹری جنزل (مرکزی) جنزل سیکریٹری (صوبائی) اور جنزل باڈی، ایگزیکٹو باڈی کے منظور کردہ اخراجات کی درست ادائیگی کرنے کا پابند ہوگا۔

iii- حساب کتاب کی جملہ کیش بوک ورسید بوک ٹھیک طور پر رکھنے کا پابند ہوگا۔

iv- سالانہ حسابات کی رپورٹ جنزل باڈی کو پیش کرنا یا جب کبھی آڈیٹر ہدایت دیں تو انکو یا گورنمنٹ کو رپورٹ پیش کرنا ان کی ذمہ داری میں شامل ہوگا۔

v- مطالبے پر حسابات بغرض معائنہ جنزل باڈی/ ایگزیکٹو باڈی کے روبرو پیش کرنا۔

vi- رقوم کی وصولی اور اخراجات کی رسیدیں آڈیٹر کو پیش کرنے کا پابند ہوگا اور ایسوسی ایشن کی ادا کردہ رقوم کی رسیدیں حاصل کرنا۔

vii- ایسوسی ایشن کے فنڈز کو ایگزیکٹو باڈی کی جانب سے منظور شدہ مقام بینک میں جمع کرنا۔

10- اسسٹنٹ فنانس سیکریٹری:

ا۔ فناس سیکریٹری کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض سرانجام دے گا۔

ب۔ اسسٹنٹ فنانس سیکریٹری ضلعی وڈویژنل ہیڈ کواٹر سے ضلعی صدور اور جنرل سیکریٹری سے رابطہ کر کے ممبران سے سالانہ چندہ وفیس لینے میں مددگار ومعاون رہے گا۔

ج۔ اسسٹنٹ فناس سیکریٹری ضلعی فناس سیکریٹری کی معاونت سے ممبران سے غیر رسمی ملاقات بھی کر سکتے ہیں جس سے ایسوسی ایشن کے امور کو بہتر نمونے سے ممبران تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

11۔ آفیس سیکریٹری:

ا۔ آفیس سیکریٹری صدر وسیکریٹری جنرل (مرکزی) جنرل سیکریٹری (صوبائی) کے مددگار رہے گا۔

ب۔ صدر وسیکریٹری جنرل/ جنرل سیکریٹری کے رابطے میں رہے گا۔

ج۔ صدرو سیکریٹری جنرل (مرکزی) وجنرل سیکریٹری صوبائی تنظیمی معاملات سرانجام دینے کے لئے آفیس سیکریٹری کو اہم ذمہ داری ادا کرنی ہوگی۔

آرٹیکل نمبر۲۲ مجلس انتظامیہ کے ممبران کی برطرفی اور معزولی

مجلس انتظامیہ کا ہر وہ ممبر اپنی رکنیت ختم کر دے گا اگر وہ:۔

ا۔ جنرل باڈی کی رکنیت آرٹیکل نمبر 3 ورآرٹیکل نمبر 4 باب دوم میں درج شرائط اسے مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی کی رکنیت کا اہل قرار نہیں دے سکتی۔

ب۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے تین مسلسل اجلاس سے بغیر کسی معقول وجہ کے غیر حاضر رہے۔

ج۔ اس کے خلاف جنرل باڈی کی دوتہائی اکثریت عدم اعتماد کا ووٹ پاس کر دے۔

د۔ اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کی درخواست دے ایسی حالت میں جنرل باڈی کی طرف سے استعفےٰ کی منظوری تک وہ تمام فرائض انجام دے گا۔

ر۔ آئین کے آرٹیکل نمبر 4 باب دوم کے تحت ایسی حالات میں حلف اٹھانے سے قاصر ہے۔

باب پنجم
انتخابات و الیکشن کمیشن

آرٹیکل نمبر ۲۳ چیئر مین اور الیکشن کمیشن

ا۔ ایک چیئر مین الیکشن کمیشن ہوگا جس کا تقرر چیئر مین، مرکزی صدر، سیکریٹری جنرل ایگزیکٹو باڈی سے مشورہ پر کریگا۔ صوبائی الیکشن کمیشن صوبائی صدر و جنرل سیکریٹری ضلعی صدور کے مشورے سے قائم کیا جائے گا۔

ب۔ چیئر مین الیکشن کمیشن کے اختیارات اور کار ہائے منصبی وہ ہوں گے جو اس دستور اور قانون کی مد سے تفریض کیے جائیں گے۔

ج۔ چیئر مین الیکشن کمیشن عہدہ سنبھالنے سے پہلے تنظیم کے صدر کے سامنے اس عبارت میں حلف اٹھائے گا کہ وہ غیر جانبداری اور ایمانداری سے کام کریں گے۔

د۔ چیئر مین الیکشن کمیشن اور رکن ماسوائے ان صورتوں کے اپنے عہدے سے نہیں ہٹایا جائے گا۔ اگر مجلس انتظامیہ کی اکثریت صدر کو رپورٹ پیش کرے کہ

ا۔ چیئر مین الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن کا کوئی رکن جسمانی یا دماغی معذوری کی وجہ سے یا جانبداری سے اپنے عہدے کے فرائض منصبی کی مناسب کام دہی کے قابل نہیں رہا۔

۲۔ بدعنوانی کا مرتکب ہوا اور غیر جانبداری قائم نہیں رکھ سکے گا۔

آرٹیکل نمبر ۲۴ الیکشن کمیشن

ا۔ مرکزی و صوبائی عہدیداران کے عام انتخابات کی اغراض کے لئے الیکشن کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ جو انتخابی عمل اور انتخابی عذرداریوں کو نمٹانے کے بعد زیادہ سے زیادہ ۳۰ دن کے اندر کالعدم ہو جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۲۵ چیئر مین الیکشن کمیشن و ارکان کا تقرر۔

ا۔ الیکشن کمیشن مندرجہ ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(i) مرکزی الیکشن کے لئے چار ارکان ہر صوبے سے ایک رکن ماسوائے اس صوبہ کے جس سے چیئر مین الیکشن کمیشن کا تعلق ہوگا اور آزاد جموں کشمیر/گلگت بلتستان سے ایک رکن ہوگا۔

(ii) صوبائی الیکشن کے لئے دو ارکان ہر ڈویزن سے اور مختلف اضلاع سے ۵ رکن مقرر کرنے ہونگے

(iii) ارکان کا تقرر مرکزی صدر و مرکزی وصوبائی چیئر مین اپکا اور چیئر مین الیکشن کمیشن متعلقہ صوبائی صدر اور مرکزی سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری سے مشورہ کے بعد کریگا۔

آرٹیکل نمبر۲۶ چیئر مین الیکشن کمیشن/ارکان کے فرائض

چیئر مین الیکشن کمیشن اور ارکان پر یہ فرض عائد ہوگا کہ۔

(i) مرکزی اور صوبائی وضلعی عہدیداران کے انتخابات کیلئے انتخابی فہرستیں تیار کرے اور عام انتخابات کا انعقاد کرانے اور پولنگ کی جگہ کا تعین کرنا ان کی ذمواری میں شامل ہوگا۔

(ii) مرکزی اور صوبائی عہدیداران کی کسی خالی نشست کو پر کرنے کیلئے متعلقہ ایگزیکیوباڈی کی طرف سے تحریری درخواست پر انتخابات کا انتظام کرے اور اسے منعقد کرائے۔

(iii) جب الیکشن کمیشن کی جانبداری کی شکایات وصول ہوں تو مرکزی صدر/صوبائی صدر اور چیئر مین اپکا کی مشاورت سے ۵ رکنی انتخابی ٹربیونل مقرر کرے۔

آرٹیکل نمبر۲۷ الیکشن کمیشن کی امداد

مرکزی اور صوبائی قیادتوں کا فرض ہوگا کہ وہ چیئر مین الیکشن کمیشن اور الیکشن کمیشن/غیر جانبدار ٹربیونل کے ارکان مین مرکزی چیئر مین وصوبائی چیئر مین اپکا شامل ہونگے اور اس کے یا ان کے کار ہائے منصبی کی انجام دہی میں تمام ممبران اور امیدوار کی مدد کریں گے۔

آرٹیکل نمبر۲۸ عملہ کی تقرر

چیئر مین و مرکزی صدر اپیکا الیکشن کمیشن/کمیٹی کی مشاورت سے ایسے قواعد وضوابط وضع کرائے گا جن کے تحت چیئر مین الیکشن کمیشن یا الیکشن کمیشن کے کارہائے منصبی کے سلسلے میں ملازمین کا تقرر کر سکے اور ان کی شرائط وفرائض کا تعین کرے۔

آرٹیکل نمبر۲۹ نچلی سطحوں کے انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن کا تقرر

ا۔ ڈویژنل و ضلع/ایجنسی اور محکمانہ سیکٹر/یونٹ کے انتخابات کیلئے متعلقہ صوبائی صدرو جنرل سیکریڑی ضلعی وڈویژنل صدر کے مشاورت سے الیکشن کمیشن کا تقرر کرے گا جو ڈویژن بھر کے تمام ضلعی اور محکمانہ سیکٹر/یونٹ کے انتخابات کے سلسلے میں تمام انتخابی عمل کے انتظام کا ذمہ دار ہوگا۔

ب۔ ارکان الیکشن کمیشن تمام اخراجات تنظیم کے فنڈ سے کر سکیں گے۔

ج۔ آرٹیکل نمبر۴۳ (الف اور ب) مین مقرر کی گئی انتخابی فیس حاصل کرنے پر رسید دینا ضروری ہوگا اور اس تمام کامون میں فناس سیکریٹری یا اسسٹنٹ فناس سیکریٹری بطور معاون کام سرانجام دے سکیں گے اور ضرورت پڑنے پر ان میں کسی ایک کو کمیشن کا ممبر بنایا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۰ انتخابی قوانین اور انتخابارت کا انعقاد

اس دستور کے تابع مجلس انتظامیہ/ایگزیکٹو باڈی مندرجہ ذیل احکام وضع کر سکے گی۔

ا۔ انتخابات اور انتخابی عذداریوں کا انفرام انتخابات کے سلسلے میں پیدا ہونے والے شکوک وتنازعات کا فیصلہ۔

ب۔ انتخابات کے سلسے میں بدعنوانیوں اور دیگر جرائم سے متعلق امور اور غیر جانبداری عمل کو یقینی بنایا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۱ انتخاب کا وقت

ا۔ مرکزی یا صوبائی عہدیداران کا انتخاب اس دن سے عین قبل ۳۰ دن کے اندر اندر کرایا جائے گا۔ جس دن مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی کی معیاد ختم ہونے والی ہو۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان اس دن سے زیادہ سے زیادہ پندرہ دن کے اندر کر دیا جائے گا۔

ب۔ جب مرکزی یا صوبائی مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی توڑ دی جائے تو اس کا عام انتخاب اس کے توڑے جانے کے ۶۰ دن کے اندر اندر کرایا جائے گا اور نتائج کا اعلان رائے دہی ختم ہونے کے بعد یا زیادہ سے زیادہ پندرہ دن کے اندر کر دیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۲ انتخابی تنازعہ

ا۔ کسی انتخاب پر اعتراض نہیں کیا جائے گا کہ بذریعہ درخواست انتخابی عذرداری جو کسی ایسے ٹریبونل کے سامنے اور اس طریقہ سے پیش کی جائے گی جو مجلس انتظامیہ کے ایکٹ کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

ب۔ مرکزی و صوبائی انتخابی عذرداری اپیل چیئرمین کے پاس بھجوائی جائے گی اور مرکزی صدر سے مشاورات کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر۳۳ طریقہ انتخاب

آئین کے تحت انتخاب مروجہ قوانین کے تحت خفیہ رائے دہی کے ذریعے ہوں گے یا جنرل باڈی کے اجلاس سے اکثریت منظور کرے۔

آرٹیکل نمبر۳۴ انتخاب میں بطور امیدوار حصہ لینے کی اہلیت

ا۔ محکمانہ سیکٹر/ یونٹ، ضلعی و ایجنسی عہدیداران کے انتخاب کیلئے اپکا کا ہر باقاعدہ ممبر بطور امیدوار حصہ لینے کا اہل ہوگا۔

ب۔ مرکزی/ صوبائی عہدیداران کے انتخاب میں حصہ لینے کے لئے کسی بھی سطح کا عہدیدار حصہ لے سکتا ہے جس کے خلاف تنظیمی شکایات موجود نہ ہوں۔

آرٹیکل نمبر ۳۵ ووٹر کی اہلیت

ا۔ محکمانہ سیکٹر/یونٹ، ضلعی اور ایجنسی کے عہدیداران کے انتخاب کیلئے گریڈ ۱ تا ۱۶/۱۷ کا اپکا کا ہر باقاعدہ ممبر ووٹ ڈالنے کا اہل ہوگا بشرطیکہ واجب ادا فیس و چندہ جمع کرائے۔

ب۔ صوبائی عہدیداران کے انتخاب کیلئے متعلقہ صوبے کے تمام ضلعی و ایجنسی کے عہدیداران ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

ج۔ مرکزی عہدیداران کے انتخاب کیلئے پاکستان بھر کے تمام اضلاع و ایجنسی بشمول آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے عہدیداران اور تمام صوبائی عہدیداران بشمول آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان کے ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

آرٹیکل نمبر ۳۶ انتخابی عمل میں حصہ لینے کیلئے فیس داخلہ

ا۔ محکمانہ یونٹ کے عہدوں کے انتخاب کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کرانے کی فیس ۵۰۰ (پانچ سو روپیہ) فی فارم ہر ایک نامزدگی پر ہوگی۔

ب۔ ضلعی، ڈویژنل و ایجنسی عہدیداران کے لئے یہ فیس مبلغ ۱۰۰۰ (ایک ہزار) روپے صوبائی کیلئے ۳۰۰۰ (تین ہزار) روپے اور مرکزی عہدیداران کے انتخاب کیلئے مبلغ ۵۰۰۰ (پانچ) ہزار روپے فی فارم ہر ایک نامزدگی پر ہوگی۔ یہ فیس داخلہ ناقابل واپسی ہوگی حاصل چندہ و فیس ایسوسی ایشن کے حساب کتاب میں شامل کرنا ضروری ہے۔

ج۔ ہر سطح پر انتخابی اخراجات کو گوشوارہ متعلقہ ضلع صوبے اور مرکز کو دیئے جائیں گے۔

آرٹیکل نمبر ۳۷ دوہری رکنیت کی ممانعت

ا۔ کوئی ممبر بیک وقت ضلعی، ڈویژنل، صوبائی و مرکزی عہدیدار نہیں ہوگا۔ اس طرح ضلعی عہدیدار اپنے ضلع میں دوہرا عہدا نہیں رکھ سکتا۔ اگر اپکا کے غیر معمولی سرگرمیوں میں اضافہ کے لئے مرکزی و صوبائی صدر کی اجازت سے سرگرم عہدیدار کو اضافی عہدے پر کام کرنے کی اجازت ہوگی۔

ب۔ کوئی امر کسی شخص کے بیک وقت دو یا دو سے زیادہ نشستوں کے لئے خواہ ایک ہی مجلس میں ہوں یا مختلف

مجالس میں امیدوار ہونے سے مانع نہ ہوگا لیکن منتخب ہونے کی صورت میں اسے آخری نشست کے نتیجے کے اعلان کے بعد ایک ہفتے کے اندر اپنی نشتوں میں سے ایک کے علاوہ سب نشتوں کو چھوڑنا ہوگا۔

ج۔ ایپکا/آپکا کے ممبر وعہد یدار کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ تنظیم کے اصولوں تحت اداروں میں دیگر قائم شدہ کسی بھی تنظیم وایسوسی ایشن کا عہد یدار نہیں ہوگا اور خصوصاً تمام عہد یدار اس کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل نمبر ۳۸ تحریک عدم اعتماد

ا۔ کسی بھی سطح کے عہد یدار کے خلاف متعلقہ سطح کی جنرل باڈی کی کم از کم ایک چوتھائی (۲۵ فیصد) ارکان کی تعداد کے دستخطون سے پیش کی جاسکے گی۔

ب۔ متعلقہ تحریک 15 دن کے اندر جنرل باڈی کے اجلاس میں برائے کاروائی پیش کی جائے گی۔

ج۔ عدم اعتماد کی تحریک متعلقہ جنرل باڈی کے اراکان کی کل تعداد کی کم از کم دوتہائی (۶۶ فیصد) ارکان اپنے دستخط مذکورہ اجلاس میں ثابت کر کے منظور کریں گے۔

د۔ تحریک عدم اعتماد ناکام ہونے کی صورت میں دوبارہ اس عہد یدار کے خلاف چھ ماہ سے قبل عدم اعتماد کی تحریک دوبارہ پیش نہیں کی جاسکے گی۔

ر۔ تحریک عدم اعتماد کسی بھی عہد یدار کے خلاف انتخاب سے چھ ماہ تک پیش نہیں کی جاسکے گی۔

س۔ کوئی بھی عہد یدار اس کے خلاف تنظیم کو نقصان پہنچائے تو صدر و سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری جواب طلب کرنے کا مجاذ ہے اور پیش کردہ جواب کو ایگزیکیوٹو باڈی کے اجلاس میں پیش کر کے کوئی بھی کاروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے جو ایسوسی ایشن کے مفاد میں ہوگا۔

باب ششم
تنظیمی اجلاس

آرٹیکل نمبر ۳۹ **عام اجلاس**

مرکزی اور صوبائی مجالس انتظامیہ کا عام اجلاس ہر تین ماہ کے بعد ہوگا۔ جبکہ دیگر سطحوں کا تنظیمی عام اجلاس ماہانہ ہونگے۔

آرٹیکل نمبر ۴۰ **غیر معمولی اجلاس**

ہر سطح پر غیر معمولی اجلاس بلانے کا اختیار متعلقہ سطح پر ایسوسی ایشن کے صدر کے پاس ہوگا اور یہ اجلاس کسی بھی وقت دن اور رات کہ بلائے جاسکتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر ۴۱ **جنرل میٹنگ/اجلاس**

عام جنرل میٹنگ/اجلاس ہر چھ ماہ میں منعقد کی جائے گی یا جائے گا جس میں ایسوسی ایشن کی متعلقہ سطح کے تمام ممبران شرکت کریں گے۔

آرٹیکل نمبر ۴۲ **کورم**

ا۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے عام اجلاسوں میں علی الترتیب جنرل باڈی اور ایگزیکٹو باڈی کی رکنیت کا 60 فیصد ہوگا۔

ب۔ جنرل باڈی یا ایگزیکٹو باڈی کے ہنگامی اجلاس میں اعلی الترتیب جنرل باڈی اور ایگزایکیٹو باڈی کی پوری رکنیت کا ۳۳ فیصد ہوگا۔

ج۔ کورم کا فیصلہ ان ممبران کی ذاتی موجودگی پر کیا جائے گا۔ جو اس اجلاس میں موجود ہوں گے۔ اگر ممبران کی

رضامندی شامل ہوتو اجلاس کی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔بشرطیکہ اس اجلاس کا سبب ومقصد کی اہمیت سے ممبران کو آگاہی دینا ضروری ہے۔ضلعی وڈویزنل سطح کا اجلاس ہوگا تو اجلاس کی کاروائی صوبائی صدر وجنرل سیکریٹری اور صوبائی سطح کے اجلاس کی کاروائی مرکزی صدر/سیکریٹری جنرل کو دینا ضروری ہوگی۔

آرٹیکل نمبر ۴۳ نوٹس وایجنڈہ کے نکات

ا۔ مرکزی اور صوبائی سطح پر میٹنگ کے انعقاد سے کم از کم دس یوم قبل متعلقہ ممبران کو میٹنگ کی اطلاع دی جائے انعقاد تاریخ،وقت اور ایجنڈا تحریری طور پر دیا جائے گا۔جبکہ ضلعی اور ڈویزنل سطح پر سات یوم اور محکمانہ سیکٹر/یونٹ کو سطح پر تین دن کا نوٹس ضروی ہوگا۔

ب۔ میٹنگ کی کاروائی اور فیصلہ جات تین یوم کے اندر تمام متعلقہ افراد اور ادارون کو بھیجی جائے -

ج۔ اس جدید اور سائنسی دوَر میں اجلاس اور میٹنگ کی اطلاعات موبائیل فون کے ایس ایم ایس (SMS) اور میڈیا کے وسیلے بھی دی جائے گی اور تمام ممبران اور عہدیدارن اس پر عمل کرنے کے پابند ہونگے۔

د۔ اجلاس کی اطلاع صدر/سیکریٹری جنرل (مرکز)/جنزل سیکریٹری صوبائی کرنے کے پابند رہیں گے۔

آرٹیکل نمبر ۴۴ ممبران کی جانب سے تجاویز

ا۔ مرکز اور صوبائی ایگزیکیٹو باڈی کسی بھی سطح سے ایسوسی ایشن کے ممبران کی جانب سے دی گئی تجاویز پر غور کرنے کی پابند ہوں گی،ایسی تجاویز کی اجلاس کی تاریخ مقرر کرنے سے کم از کام پندرہ یوم قبل ایسوسی ایشن کے سیکریٹری جنزل/جنزل سیکریٹری کو دیئے جانے پر مرکزی یا صوبائی ایگزیکٹو باڈی آئندہ اجلاس میں اس پر غور کرے گی۔مسئلے کی نوعیت کے پیش نظر اگر صدر ضروری سمجھے تو اس پر غور کے لئے خصوصی اجلاس طلب کر سکتے ہیں۔

ب۔ ممبران اور اداروں کے اہم نوعیت کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مرکزی وصوبائی صدر،سیکریٹری جنزل (مرکز)/جنزل سیکریٹری صوبائی کی غیر موجودگی میں اپنے اضلاع اور علاقہ جات سے سینیئر نائب/جونیئر نائب صدر/ایڈیشنل سیکریٹری/ڈپٹی سیکریٹری حکومتی اداروں کو خطوط لکھنے کے مجاز اور پابندر ہیں گے اور ایگزیکیٹو کامیٹی کے اجلاس میں تمام کاروائی منظوری کے لئے پیش کی جائی گی۔

باب ہفتم

بجٹ اور مالیات

آرٹیکل نمبر ۴۵ تنظیمی فنڈز

ا۔ ایسوسی ایشن کے فنڈز کا انحصار فیس داخلہ، ماہانہ چندہ اور دیگر عطیات پر ہوگا۔

ب۔ فنڈ مجلس انتظامیہ/ ایگزیکٹو باڈی کی طرف سے منظور شدہ بینک میں ایسوسی ایشن کے نام بینک میں جمع کئے جائیں گے۔

ج۔ ایسوسی ایشن کے حسابات سیکریٹری مالیات اور صدر یا سیکریٹری جنرل یا جنرل سیکریٹری کے ذریعے عمل میں لائے جائیں گے۔

د۔ مندرجہ ذیل عہدیداران کو فنڈز کے اخراجات کی منظوری دینے کا اختیار ہوگا جس کا بیان آرٹیکل ۴۶، ۴۷ اور ۴۸ میں کیا گیا ہے۔

آرٹیکل نمبر ۴۶ مرکزی سطح پر

ا۔ صدر ۲۰ ہزار روپے سیکریٹری جنرل ۱۵ ہزار روپے ایگزایکٹو باڈی ۵۰ ہزار روپے کسی بھی وقت استعمال کر سکتی ہیں اخراجات کی تفصیل مہیا کرنے ہوں گے۔ جنرل باڈی کو مکمل اختیار ہوگا کہ آمدن اور اخراجات کی منظوری کرے۔

ب۔ مرکزی سطح پر آمدن اور اخراجات کا حساب رکھنا بھی ضروری ہوگا۔

آرٹیکل نمبر ۴۷ صوبائی سطح پر

صدر ۱۵ ہزار روپے، جنرل سیکریٹری ۱۰ ہزار روپے، ایگزیکٹو باڈی ۳۰ ہزار روپے اور جنرل باڈی کو مکمل خرچ کرنے کے کا اختیار ہوگا۔

ا۔ صوبائی سطح پر آمدن اور اخراجات کا حساب رکھنا ضروری ہوگا اور تفصیل مرکزی صدر کو پیش کرنا ہوگا۔

آرٹیکل نمبر ۴۸ دیگر تمام سطحوں پر

ا۔ صدر ۵ ہزار روپے، جنرل سیکریٹری ۳ ہزار روپے مجلس انتظامیہ کی ایگزیکٹو باڈی ۱۰ روپے اور جنرل باڈی کو ۲۰ ہزار خرچ کرنے اختیار ہوگا۔ ڈویژنل صدر کے اخراجات وہ یونٹ برداشت کرے جس محکمے کے ملازم ہیں اضافی معاملات ضلعی صدر کے مشورے سے کریں گے۔

ب۔ ضلعی سطح پر آمدن اور اخراجات کا حساب رکھنا ضروری ہوگا اور تفصیل صوبائی صدر و جنرل سیکریٹری کو پیش کرنا ہوگا۔

ج۔ ہنگامی صورت حال میں موجودہ حد سے زائد اخراجات کی صوت میں بعداز اخراجات متعلقہ باڈی کا اجلاس طلب کر کے اس کی منظوری لینی ہوگی۔

د۔ تمام محکماتی سیکٹر و یونٹ سے حاصل فیس وچندے کا حساب رکھنا اور اس کی تقسیم ضلعی ایگزیکیوٹو باڈی بشمول صدر، جنرل سیکریٹری اور فنانس سیکریٹری پابند ہونگے۔

آرٹیکل نمبر ۴۹ فنڈز کا استفارہ

ا۔ فنڈز کا استعمال اس صورت میں لایا جائیگا کہ۔

(i) مجلس انتظامیہ کے ممبران کو ایسوسی ایشن کے مفاد کے لئے اس کی اشد ضرورت ہو۔

(ب) آرٹیکل نمبر 2 باب اول کے تحت اس کی اشد ضرورت پیش آئے۔

(ج) کسی قسم کی نشر و اشاعت مطلوب ہو۔

(د) مجلس انتظامیہ اور جنرل باڈی کی طرف سے کوئی خرچہ در پیش ہو۔

(ii) ہر قسم کے اخراجات ایگزیکٹو باڈی کے سامنے ایجنڈے کی صورت میں برائے منظوری پیش کئے جائیں گے۔ کسی ناجائز خرچ کی ادائیگی ذمہ دار شخص یا منظوری دینے والے عہدیدار پر عائد کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے ایک آڈٹ ٹیم تشکیل دی جائے گی جس کی تعداد کم سے کم ۵ ہوگی اور ہر ایک صوبے کا ایک رکن کا ہونا ضروری ہے۔

(iii) ایسوسی ایشن کے سالانہ اخراجات اور آمدنی کا گوشوارہ (مالی سال یکم جولائی سے 30 جون) زیادہ سے زیادہ

جولائی کے آخری ہفتے میں یا متعلقہ جنرل باڈی کے اجلاس میں برائے توثیق پیش کیا جائے گا۔

(iv) ایسوسی ایشن کا تمام رکارڈ آمدن اور اخراجات مرکزی/صوبائی/ضلعی باڈی کے دفتر میں موجود رہے گا-صوبائی باڈی تمام فنڈ کی تقسیم کی پابند رہے گی جس کی وضاحت آرٹیکل ۴ باب دوم کے (ب) میں درج ہے-

(v) آڈٹ ٹیم میں ایک ممبر گریڈ ۱۶ یا اس سے زیادہ گریڈ کا سرکاری ملازم جو ایپکا/آپکا کا ممبر جس کو اکاؤنٹس میں وسیع تجربہ ہو اس کو نامزد کیا جائے گا-

بابِ ہشتم

متفرقات وہنگامی احکام

آرٹیکل نمبر۵۰ تنظیم اور عہدیداران کے حقوق

ا۔ تنظیم اپنے امور کی انجام دہی کیلئے دفتر مختص کرنے کے انتظام کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ب۔ ایسوسی ایشن دفتر کے اوقات میں گورنمنٹ کے کسی بھی دفتر میں اجلاس منعقد کرانے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

ج۔ تنظیمی عہدیداران کو یہ حق حاصل ہے کہ ان کی خدمات کو ان کے موجودہ ضلع/تحصیل یا دفتر سے ان کی رضا مندی یا ترقی ملنے کی صورت کے علاوہ اور کسی دوسرے ضلع/تحصیل یا دفتر میں تبدیل یا تبادلہ نہ کیا جائے۔

د۔ تنظیم کے عہدیدار انصاف نہ ملنے کی صورت میں افسران بالا کو درخواست یا عدالت سے رجوع کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

ر۔ مطالبات کے سلسلے میں افسران بالا سے رجوع کرنے پر تنظیمی عہدیداران دفتری اوقات کی پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے۔

س۔ ایسوسی ایشن کے مرکزی وصوبائی عہدیداران دفتری اوقات کارکی پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے۔

آرٹیکل نمبر۵۱ مختلف سطحوں پر کمیٹیوں کی تشکیل

ا۔ مختلف سطحوں پر صدر متعلقہ ایگزیکٹو باڈی کے مشورہ سے حالات واقعات کے پیش نظر مختلف قسم کی کمیٹیاں مثلا ایکشن کمیٹی، ایڈوائزری کمیٹی، مصالحتی کمیٹی، انکوائری کمیٹی وغیرہ تشکیل دے سکیں گے۔ان کی حیثیت بالکل عارضی ہوگی اور صرف کسی ممکنہ ہنگامی صورتحال میں ضرورت کے تحت قائم کی جائیں گی اور اس کے بعد خود بخود کالعدم قرار پائیں گے۔ ایسی کا کمیٹی کی مدت ۳۰ دن سے ۴۵ سے زیادہ نہ ہوگی۔

آرٹیکل نمبر ۵۲ آ ئین میں ترمیم

ا۔ اس آ ئین میں کسی قسم کا اضافہ یا تبدیلی یا ترمیم اس وقت تک نہیں ہوسکتی جب تک سپریم جنرل کونسل کے اجلاس میں تقریباً 60 فیصد ممبران نے ذاتی طور پر اس حق میں ووٹ نہ دیا ہو اور اجلاس اس مقصد کیلئے نہ بلا یا گیا ہو۔

ب۔ اس سے پہلے سینٹرل ایگزیکٹو باڈی/سینٹرل کمیٹی نے بھاری اکثریت سے اس کی منظوری دے دی ہو۔

ج۔ آ ئینی کمیٹی میں صوبائی قیادت (صدور وجنرل سیکریٹری) کے نمائندے شامل ہونگے۔

د۔ مقرر کردہ وقت میں دی جانے والی ضلعی باڈی کے نمائندگاں کی شفارسات کو شامل کیا جائے گا۔

آرٹیکل نمبر ۵۳ ہنگامی اقدامات اوراحکام

(i) اگر چیئر مین اپیکا محسوس کریں کہ ایسی سنگین صورتحال موجود ہے جس سے تنظیم کی سلامتی اور ابھار کو داخلی خلفشار یا کسی اور وجہ سے خطرہ لاحق ہے جس پر قابو پانا کسی صوبائی/ضلعی/محکمانہ سیکٹر/یونٹ کی باڈی کے اختیار سے باہر ہے تو ایگزیکٹو باڈی/صدر/سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری یا دونوں سے مشورہ کے بعد آ ئین کے آرٹیکل ۲۱ کے تحت مندرجہ ذیل احکامات کا اعلان کر سکے گا۔

ا۔ متعلقہ باڈی کو فوری طور پر ختم کر کے نگران باڈی کے قیام کا اعلان کرے۔

ب۔ باڈی کو ختم کرنے کی تاریخ سے ۳۰ دن کے اندر انتخابات منعقد کرائے یا جنرل باڈی کے فیصلے کی روشنی میں ایگزیکیوٹو باڈی تشکیل کرے۔

ج۔ ۳۰ دن کی مدت کے ختم ہوجانے سے پہلے صوبائی ایگزیکیوٹو باڈی کے لئے سینٹرل کمیٹی اور ضلعی باڈی کے لئے صوبائی کمیٹی کے اجلاس کی اکثریتی قرارداد کے ذریعے اس میں توسیع نہ کی گئی ہو تو احکامات ساقط العمل ہو جائیں گے۔

د۔ ضلعی اور دیگر سطحوں کی تنظیمی صدور اختیارات کو بروئے کار لانے سے پہلے اپنی مرکزی یا صوبائی قیادت سے پیشگی تحریری منظوری لینے کے بعد اس امر کے مجاز ہوں گے۔ ورنہ ان کے احکامات ساقط العمل تصور کئے جائیں گے۔

ر۔ آئین میں شامل کسی امر کے باوجود مرکزی صدر کے اختیارات، قانون سازی کے اندر کسی معاملے کے متعلق تنظیم کے نظم ونسق اور تنظیم کے اندر نظم وضبط کے لئے ایگزیکٹو باڈی سے مشورہ کے بعد قوائد ضوابط کر سکے گا۔ اس پر تمام ممبران اور عہدیداران کو من وعن تسلیم کرنا ہر ایک کے ذمہ ہوگا۔

س۔ صدر اور سیکریٹری جنرل/ جنرل سیکریٹری کو تنظیم کے بہتر مفادات میں اپنے کار ہائے منصبی کی ادائیگی کے دوران صوابدیدی اختیارات حاصل ہونگے۔

ص۔ کوئی بھی عہدیدار اور ممبر مندرجہ بالا ہنگامی احکامات کو کسی بھی عدالت میں چیلنج نہیں کرسکتا۔

آرٹیکل نمبر ۵۴ میڈیا سیل کی تشکیل

ا۔ اس آرٹیکل کے تحت آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کے اہم ستون کے طور میڈیا سیل کی تشکیل دی جاتی ہے۔ شروعاتی دنوں میں کلرک میگزین کی اشاعت دوبارہ شروع کرنے کا پروگرام کیا جاتا ہے میڈیا سیل کے انچارج مرکزی پریس سیکریٹری ہوں گے اور تمام صوبائی پریس سیکریٹری میڈیا سیل کے کوآرڈینیٹنگ ترجمان ہونگے۔

ب۔ مرکزی پریس سیکریٹری اس امر کے پابند ہونگے کہ تمام صوبائی پریس سیکریٹری اور اسسٹنٹ پریس سیکریٹری یا انفارمیشن سیکریٹری / رابطہ سیکریٹری سے میڈیا کے حوالے سے اپنی ہدایات جاری کریں گے۔

ج۔ مرکزی وصوبائی صدر وسیکریٹری جنرل یا جنرل سیکریٹری کے توسط سے میڈیا سیل مرکزی اور صوبائی سطح پر کام کرے گا۔

د۔ مرکزی میڈیا سیل کو اختیار ہوگا کہ ایسوسی ایشن کا سالیانہ یا ماہانہ یا ہفتہ وار ایڈیشن ملک کے کسی شہر یا علائقے سے جاری کرے۔

ر۔ ایڈیشن کی نمائندے یونٹ سے لیکر ضلعی وصوبائی انفارمیشن سیکریٹری ہونگے۔

س۔ اپیکا کی تشہیر کے حوالے سے سالانہ یا ماہانہ پرچہ جات جاری کرنے کے لئے مرکزی پریس سیکریٹری کا ضلعی مقام تقرری میڈیا سیل کا دفتر ہوگا۔

ص۔ پریس سیکریٹری واسسٹنٹ پریس سیکریٹری کو آرٹیکل ۲۰ میں دیئے گئے اختیارات کے علاوہ میڈیا سیل کے کاموں میں دلچسپی سے اپنے فرائض سے اضافی محنت کرنی ہوگی۔

آرٹیکل نمبر ۵۵ ایسوسی ایشن کی ویب اور ای میل

ا۔ جدید دوَر کے تقاضاؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کی ویب بنائی گئی کے جس کا ویب ڈومین اس طرح رہے گا۔

www.apcapk.org

ب۔ ویب صفحہ کو مرکزی صدر کی اجازت سے اور ویب بنانے والے ساتھی (Web Founder) یا مرکزی قیادت کے نامزدار کان تبدیل کرنے کے پابند ہونگے ۔

ج۔ اپکا ویب پر دیئے گئے تمام مونوگرام-جھنڈے-فارم اس آئین کے تحت اپکا کی ملکیت ہے اس کا استعمال بغیر اجازت ممنون ہوگا کوئی بھی غیر واسطیدار بغیر اجازت اس کا استعمال نہیں کر سکتا اور جملہ حقوق بحق اپکا/آپکا /APCA محفوظ رہیں گے۔

د۔ آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کا ای میل ایڈریس مندرجہ ذیل رہے گا ۔

Email address: apca_pakistan@ymail.com

آرٹیکل نمبر ۵۶ عھدیداران کی ای میل (E-mail) ایڈریس

اس امر کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے مرکزی /صوبائی تمام عھدیداران بشمول مرکزی چیئرمین کو اس آرٹیکل کی روشنی میں پابند کیا جاتا ہے کہ اس جدید سائنسی اور کمپیوٹرائیز ڈ دوَر میں ممبران سے رابطہ اور مسائل کے حل لئے اپنی ای میل ایڈریس بنائیں گے اس عمل سے ممبران سے رابطہ اور تنظیم کی کارگذاری سے میڈیا کو آگاہ کرنا بھی آسان ہوجائے گا اور مجموعی مسائل کو حل کرنے میں آسانی سے مدد ملے گی۔ اس کی چند مثالیں نمونے کے طور پر مندرجہ ذیل ہے۔

ا۔ مرکزی چیئرمین اپکا ccman_apcapk@org (اپنے نام لکھنے کی اجازت ہوگی)

۲۔ مرکزی صدر اپکا cp_apcapk@org

۳۔ صوبائی صدر اپکا سندھ pp_sindh_apcapk@org

۴۔ صوبائی صدر اپکا پنجاب pp_punjab_apca@org

۵۔ صوبائی صدر بلوچستان pp_balochistan_apcapk@org

۶۔ صوبائی صدر خیبر پختون خواہ pp_kpk_aacapk@rg

۷۔ صوبائی صدر آزد جموں کشمیر pp_ajk_apcapk@org

۸۔ صوبائی صدر گلگت بلتستان pp_gbilistan_apcapk@org

آرٹیکل نمبر ۵۷ ضلعی و ڈوزیزنل عھدیداران کی ای میل ایڈریس

اس آرٹیکل کی روشنی میں ایپکا کے ضلعی صدور و جنرل سیکریٹری کو ممبران سے رابطہ کے لئے اپنے ای میل (E-mail) بنانے کے پابند ہونگے۔ ان کی چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ ضلعی صدر ایپکا ڈیرا غازی خان dp_dg_apcapk@org

۲۔ ضلعی صدر ایپک کوئٹہ dp_qe_apcapk@org

3۔ ضلعی صدر ایپکا تربت dp_tb_apcapk@org

4۔ ضلعی صدر ایپکا مردان dp_mr_apcapk@org

۵۔ ضلعی صدر ایپکا نوشہرہ dp_nr_apcapk@org

آرٹیکل نمبر ۵۸ ایسوسی ایشن کا مرکزی وصوبائی لیول کا جھنڈہ (Flage)

ا۔ ایپکا (تنظیم) کا جھنڈہ دو حصوں میں ہو گا دائیں طرف پاکستان کا قومی جھنڈہ اور بائیں طرف ایپکا کا جھنڈہ جس میں 5 رنگ والی پٹی ، مونوگرام اور قلم کا نشان سفیڈ حصے میں ہوگا اسکا عکس آخری صفحہ پر ہے پہلے نمبر ہے۔ پہلے اور دوسرے نمبر کے جھنڈے مرکزی وصوبائی لیٹر پیڈ پر استعمال کئے جاسکتے ہیں ان کے علاوہ آفیس میں ٹیبل فلیگ بنا کرر کھنے کی بھی اجازت ہے ۔اس کی سائیز کی کوئی پابندی نہیں جس طرح خوبصورت لگے بنائے جائیں گے۔

ب۔ ایپکا / آپکا کے جھنڈے میں پانچ رنگ والی پٹی اور سفیڈ حصے میں قلم اور مونوگرام کی وضاحت اس طرح سے ہے کہ:

(i) سفید رنگ اکثر امن کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے ایپکا کے ممبر ہمیشہ اپنی جدوجھد آفیس اور آفیس سے باہر پر

امن کرنے پریقین رکھیں گے۔

(ii) آسمانی/ نیلا رنگ اکثر آزادی کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے اپکا کے ممبر اپنے حقوق کے لئے آزاد جدوجھد میں یقین رکھتے ہیں۔

(iii) سرخ/لعل رنگ اکثر جرات کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے عزتِ نفس کی بحالی کے لئے اپکا کے ممبران جرئتمند قیادت کے زیرِ نگرانی مصروفِ عمل اور ہدایت پر گامزن رہیں گے۔

(iv) سیاہ/کالا رنگ اکثر عزم کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے اپکا کے ممبر اپنے گردونواح حاسدٹولہ کے خلاف اور جائز حقوق کے حصول کے لئے ہمیشہ پُرعزم رہیں گے۔

(v) پیلا/سنہری رنگ اکثر انصاف کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے اپکا کے ممبر ہمیشہ ملازمین سے ہونے والی ناانصافیوں اور ظلم کے خلاف پہلے صف میں ہونگے۔

(vi) سبز (گرین) رنگ اکثر زمین اور مذہب کی نمائندگی کرتا ہے اس لئے اپکا کے ممبر بغیر کسی مذہبی تفرقات اور رنگ ڈنگ سے اپنے اپنے دفاتر وعلائقے میں ملک کے وقار کی بلندی کے لئے کام اور اپنے حقوق لئے محنت کرنے میں یقین رکھیں گے۔

د۔ **قلم کانشان=** قابل قیادت کے ہاتھوں میں قلم دیا جائے گا کیوں کہ قلم تلوار سے زیادہ طاقت ور ہوتا ہے اس لئے ممبران کے حقوق اور ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف اپکا کے جھنڈے تلے قلم کا استعمال کرنا لازم ہوگا۔

آرٹیکل نمبر۵۹ ضلعی اور محکماتی سیکٹر/یونٹ لیول کا جھنڈہ

اپکا تنظیم کے تمام یونٹ/محکماتی سیکٹر وضلعی عھدیداران اپنی لیٹر پیڈ پر اپکا کا جھنڈہ جس مین 5 رنگ والی پٹی، مونوگرام اور قلم کانشان سفید حصے میں ہوگا اسکا عکس آخری صفحہ پر دوسرے اور تیسرے نمبر والے جھنڈ ہے نمونے کے طور پر ہے اس کا استعمال ایگزیکیوٹو باڈی کے لیٹر پیڈ وغیرہ میں کریں گے اس کی سائیز کی کوئی پابندی نہیں جس طرح خوبصورت لگے بنائے جائیں گے۔

آرٹیکل نمبر۶۰ اپکا کا مونوگرام

تمام تنظیمی لیٹر پیڈ میں منذرجہ ذیل مونوگرام استعمال کرنا لازمی ہوگا اس مونوگرام کی مرکزی وصوبائی پیتل

یار بڑ کی مہر چھاپ بنائی جاسکے گی جو مرکزی چیئر مین، صوبائی چیئر مین، صدر یا سیکریٹری جنرل/جنرل سیکریٹری کے پاس رہی گی اور تمام ممبرز کے کارڈ میں استعمال ہوگی یا اہم تنظیمی لیٹر یا صوبائی یا مرکزی باڈی کے نوٹیفکیشن پر لگانا ضروری ہوگی۔ نمونے کے طور پر صفحہ کے اندر بھی رکھی گئی اسکا عکس آخری صفحہ پر سیریل نمبر 4 میں نمونے کے طور ہے اس کی سائیز کی کوئی پابندی نہیں جس طرح خوبصورت لگے بنائے جائیں گے۔

نوٹ- اپیکا کے آئین ۲۰۱۱ کی ڈرافٹ کاپی کو مذکورہ کمیٹی کے حوالے کرنے سے پہلے تمام ممبران اور قلم کار ساتھیوں کے مشورے کے لئے ایک سال تک اپیکا کی ویب www.apcapk.org پر رکھی گئی جس سے آئین کو آخری شکل دینے میں کمیٹی کو تجاویز اور مدد ملی ۔ اپیکا کی ویب پر جائیں اور Download کریں-

جملہ حقوق بحق اپیکا/آپکا /APCA محفوظ ہیں

بحکم

محترم نذر حسین کورائی

مرکزی صدر اپیکا ڈیرہ غازی خان (03336489895)

جاری کردہ

سید محمود الحسن آرزو

چیئرمین ترمیمی آئینی کمیٹی و اپیکا پاکستان لاہور

مددگار

ذوالفقار علی شیخ صوبائی صدر اپیکا سندھ-03055339880

ایم اے بھرگڑی

جنرل سیکریٹری اپیکا سندھ - 03003048882

تاریخ 31/12/2011

NOTE:-

Visit
www.apcapk.org

yrs.
M A Bhurgri

3/7/2015

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

Visit www.apcapk.org Email:apca_pakistan@ymail.com

APPLICATION FOR OFFICE BEARER(S) OF APCA UNDER BYE-LAWS OF APCA 2011

To

The CENTRAL PRESIDENT/PROVINCIAL PRESIDENT.
All Pakistan Clerks Association

Election Commissioner, APCA Sindh

Dear Sir,

I desire to be elected /selected as ______________________________of

Province ***Sindh*** ____________ District __________________ Unit______________________

of APCA and in case I am elected / selected I do hereby declare that I shall adhere to the objects and rules /Bye-laws 2011 of APCA as mention in its constitution.

Signature______________
Name___________________
Designation ____________
Place of Posting -------------
Cell #-------------------------

PROPOSED BY

(1)

Signature________________
Name____________________
Designation ____________
Place of Posting -------------
Cell #-------------------------

(2)

Signature________________
Name____________________
Designation ____________
Place of Posting -------------
Cell #-------------------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

Visit www.apcapk.org Email:apca_pakistan@ymail.com

Membership No ________________ **Dated:** ____________

WITHDRAWL SLIP

CNIC [ ][ ][ ][ ][ ] - [ ][ ][ ][ ][ ][ ][ ] - [ ]

Further to my Nomination Paper, I am not interested to contest the election of APCA ______________________ Unit Body /District Executive Body/ Provincial /Central Executive Body and hereby withdraw my candidature.

I am ready to serve & help the Executive Body / Committee of All Pakistan Clerks Association (APCA) being Member under APCA Bye-Laws/Constitution 2011.

Signature of Candidate

Name: ____
Designation: ____
Department ____
Address: ____
____
Mobile No: ____

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

AN OATH /SWEAR

I, ____ , do solemnly swear that believe in the Unity and Oneness I will bear true faith and alliegance to Pakistan .

That, as a Office Bearer of the APCA ____________________________ (Designation), I will perform my functions and will dischargemy duties , honestly, to the best of my ability, faithfully, in accordiance with the APCA Constituion 2011 , the law and the rules of Association as ammended by time to time and always in the interest of the sovereignty, integfrity, solidarity , well-being and prosperity of Pakistan.

That I will not allow my personal interst to influences my Official (Office Bearer)conduct or my decision, I will do right to all manner of the APCA according to Bye-laws Constitution 2011, without fear or favour , affection or ill-will. Aned that I will not directly or indirectly communicate or reveals to any member any matter .

[May Allah Almighty help and guide me "A'meen"]

Signed by Office Bearer _________

TAKEN BY

(Sginature______)
Name & Desgination

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

آپڪا جي اصولن سان آهي اعلان هي جاري
ڪٿون اچ ڪل ئي ڪلارڪ قسم_ وفاداري
آپڪا سان ڪبي ڪڏهن نہ يارو ڪا غداري
****

حلف نامہ

مان نالي ....

لافاني الله تعالیٰ کي حاضر وناظر ڄاڻي تہ دل سان قسم ٿو کڻان تہ بحيثيت (عهدو)

.... پنهنجاتنظيمي منصبي فرض ۽ ذميواريون پنهنجي مڪمل صلاحيت ۽

وفاداري سان آل پاڪستان ڪلا رڪس ايسوسيئشن جي منشور / آئين **2011** تحت قانوني ضابطن بنا

ڪنهن رياءِ ۽ خود نوازيءِ جي سرانجام ڏيندس ۽ پنهنجي ذاتي مفادن کي منصبي فيصلن ۽ تنظيمي ذميوارين

تي هرگز اثر انداز ٿيڻ نہ ڏيندس تنظيمي فيصلن کي اوليت جي بنيادن تي حل ڪرڻ جي ڪوشش ڪندس

۽ ڀائچاري واري فضا کي قائم ڪندي ايسوسيئشن جي غير معمولي سرگرمين تي عمل ڪندس ان سان گڏ

مملڪت خداداد پاڪستان جو وفادار رهندس. **نشاء الله**

دعا آهي دل سان تہ الله تعالیٰ منهنجي مدد ۽ رهنمائي فرمائي. **آمين**

صحيح ۽ عهدو (قسم کڻڻ واري جو)
عهدو .... آپڪا

تاريخ

حلف وٺندڙ جي صحيح ۽ نالو

____

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

حلف نامہ

میں مسمی/مسمات --------------------------------

بحیثیت عہدہ--------------------(تنظیمی) یونٹ--------------------

تحصیل ------------------ضلعہ-----------------صوبہ----------------

تہے دل سے لافانی اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر قسم سے کہتا ہوں میں اپنے تنظیمی منصبی فرائض وذمیواریاں اپنی مکمل صلاحیت اور وفاداری سے آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کے ۲۰۱۱ تحت قانونی ضوابط کے بنا پر بغیر کسی خودنوازی اور من پسندی کے سرانجام دوں گا/گی ۔ میں اپنی ذاتی مفادات کو منصبی فیصلہ جات اور تنظیمی ذمیواریوں پر ہرگز اثر انداز نہیں ہونے دوں گا/گی اور تنظیمی فیصلہ جات اور اغراض و مقاصد کی مکمل پاسداری کروں گا/گی جب تک میں ایسوسی ایشن کا/کی عہدیدار ہوں ایسوسی ایشن کا وفادار رہوں گا/گی ۔ ایسوسی ایشن کی غیر معمولی سرگرمیوں پر عملدرآمد کرنے کا بھی پابند رہوں گا/گی ان کے علاوہ مملکت خداداد پاکستان کا وفادار رہوں گا/گی ۔ انشاء اللہ

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری مدد اور رہنمائی فرمائے آمین

صحیح اور عہدہ

(حلف دینے والے کی)

عہدہ-------------اپیکا

تاریخ-------

صحیح ،نام و عہدہ----------------

(حلف لینے والے کی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(In the name of ALLAH, the Most Beneficent, the Most Merciful)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

حلف نامہ

میں مسمی/مسمات ------------------------------------

بحیثیت عہدہ------------------------(تنظیمی) یونٹ-------------------

تحصیل ---------------------ضلعہ-----------------صوبہ----------------

تہے دل نال لافانی اللہ تعالیٰ نوں حاضر و ناظر من کر قسم کھاناں آں کہ میں اپنے تنظیمی منصبی فرائض و ذمیواریاں اپنی مکمل صلاحیت اوروفاداری نال آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن دے آئین۲۰۱۱ تحت قانونی ضوابط دے بناتے بغیر کسی خودنوازی اورمن پسندی کے سرانجام دئیں داں رواں گا/گی۔ میں اپنی ذاتی مفادات نوں منصبی فیصلہ جات اورتنظیمی ذمیوارایاں پرکدی اثر اندازنہیں ہونے دیواں گا/گی اورتنظیمی فیصلہ جات اور اغراض و مقاصد کی مکمل پاسداری کراں گا/گی جدوں میں ہاں ایسوسی ایشن دا/دی عہد یداررواں گا/گی ایسوسی ایشن کاوفاداررواں گا/گی۔ ایس توں علاوہ ایسوسی ایشن کی غیرمعمولی سرگرمیاں وضوابط دےاتوں عملدرآمد کرنے دا پابندرہواں گا/گی۔ اس دے علاوہ مملکت خداد پاکستان داوفاداررواں گا/گی۔ انشاءاللہ

دعااے اللہ تعالیٰ کوں میری مدداوررہنمائی فرمائے آمین

صحیح اورعہدہ
(حلف دینے والے دی)

عہدہ-------------اپرکا

تاریخ-------

صحیح ،نام وعہدہ----------------
(حلف لینے والے دی)

APCA

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

In accordance with the Article 17(1) of the Constitution of the Republic of Pakistan, Recognized by the Government of Pakistan Cabinet Secretariat Establishment Division vide letter No. 17/7/73-F-1 Islamabad dated 09-04-1974

Web: www.apcapk.org **Email: apca_pakistan@yahoo.com**

MEMBERSHIP FORM

Member	C	N	I	C	#						-							-	

SR#	Description	To be filled by Member who are willing to Join All Pakistan Clerks Association (APCA)
01	Name	
02	Father's Name with Caste	
03	Designation	
04	Date of Birth	
05	Date of Appointment	
06	Place of Posting with Full Postal Address	
07	Full Residential Postal Address	
08	Office Telephone No. with code	
09	Mobile/ Cell No.	
10	Email Address if any	

I wish to join in the Forum of All Pakistan Clerks Association (APCA). I shall abide by all the contents of Memorandum of the Association (APCA) & all the By-e-laws promulgated therein under from time to time. My Bio-data and service particulars as mentioned supra.

(Signature)

REQUEST: Kindly enclose the following:-

a) **Rs.15,000/=** (Rupees fifteen thousand only) as life time Subscription of All Pakistan Clerks Association (APCA).
b) **Rs.10,000/=** (Rupees ten thousand only) service period Contribution as decided by the management committee of All Pakistan Clerks Association (APCA).
c) Membership Fee payable at the time of filling Annual fee Rs. 600/= at Rs. 50/= PM
c) A copy of National Identity Card .
d) Two Passport size Photographs

Membership No. | | | | | | | | | | Box for office use

President / Secretary General APCA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فارم رکنیت

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن (ایپکا)

فارم نمبر 278

مکرمی جناب صدر صاحب ____________

میں مسمی / مسماہ ____________ ولد / زوجہ ____________

عہدہ ____________ محکمہ ____________ مقام تقرری ____________

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کا رکن بننے کا / کی خواہشمند ہوں۔ براہ کرم مجھے ایسوسی ایشن کا رکن بنایا جائے۔ میں نے ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط سے مکمل آگاہی حاصل کر لی ہے۔ میں ایسوسی ایشن کے آئین اور اس میں وقتاً فوقتاً کی جانے والی ترامیم کی مکمل پابندی اور پاسداری کروں گا / گی اور جب تک اس کا / کی ممبر ہوں اس کا / کی وفادار رہوں گا / گی۔ فیس رکنیت مبلغ -/20 روپے اور مجوزہ ماہانہ چندہ ادا کرنے کا پابند ہوں گا / گی۔

دستخط ممبر ____________

Cell No. ____________

شناختی کارڈ نمبر [| | | - | | - | | | | |]

تاریخ ____________

دستخط و مہر صدر (یونٹ)

(دفتری استعمال کے لئے)

رکنیت نمبر [| - | | - | | | | |]

محترم / محترمہ ____________ ولد / زوجہ ____________ کو آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن کا رکن بنایا جاتا ہے۔

دستخط ضلعی صدر　　دستخط صوبائی صدر　　دستخط مرکزی صدر

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن

رکنیت نمبر [| - | | - | | | | |]　　شناختی کارڈ نمبر [| | | - | | - | | | | |]

محترم / محترمہ ____________ ولد / زوجہ ____________ عہدہ ____________

محکمہ ____________ آپ کی درخواست پر غور و خوض کے بعد آپ کو ایسوسی ایشن کا ممبر بنایا جاتا ہے۔

ایسوسی ایشن کے قواعد و ضوابط اور آئین کی عدم پابندی کی صورت میں آپ کی رکنیت ختم کی جا سکتی ہے۔

دستخط ضلعی صدر　　دستخط صوبائی صدر　　دستخط مرکزی صدر

(1)

(2)

1 وائٹ اکثر امن کی نمائندگی کرتا ہے
2 بلیو اکثر آزادی کی نمائندگی کرتا ہے
3 ریڈ اکثر جرات کی نمائندگی کرتا ہے
4 بلیک اکثر عزم کی نمائندگی کرتا ہے
5 پیلا (گولڈ) اکثر انصاف کی نمائندگی کرتا ہے
6 گرین(سبز)اکثر زمین یا مذہب کی نمائندگی کرتا ہے
7 قابل ہاتھوں میں قلم تلوار کے خلاف طاقت ہے

(3)

(4)

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION (APCA)

In accordance with the Article 17(1) of the Constitution of the Republic of Pakistan, Recognized by the Government of Pakistan Cabinet Secretariat Establishment Division vide letter No. 17/7/73-F-1 Islamabad dated 09-04-1974

Web: www.apcapk.org **Email: apca_pakistan@yahoo.com**

MEMBERSHIP FORM

Member CNIC # ____________ - ____________ - __

SR#	Description	To be filled by Member who are willing to Join All Pakistan Clerks Association (APCA)
01	Name	
02	Father's Name with Caste	
03	Designation	
04	Date of Birth	
05	Date of Appointment	
06	Place of Posting with Full Postal Address	
07	Full Residential Postal Address	
08	Office Telephone No. with code	
09	Mobile/ Cell No.	
10	Email Address if any	

I wish to join in the Forum of All Pakistan Clerks Association (APCA). I shall abide by all the contents of Memorandum of the Association (APCA) & all the By-e-laws promulgated therein under from time to time. My Bio-data and service particulars as mentioned supra.

(Signature)

REQUEST: Kindly enclose the following:-

a) **Rs.15,000/=** (Rupees fifteen thousand only) as life time Subscription of All Pakistan Clerks Association (APCA).
b) **Rs.10,000/=** (Rupees ten thousand only) service period Contribution as decided by the management committee of All Pakistan Clerks Association (APCA).
c) Membership Fee payable at the time of filling Annual fee Rs. 600/= at Rs. 50/= PM
c) A copy of National Identity Card .
d) Two Passport size Photographs

Membership No. ☐☐☐☐☐☐☐☐☐ Box for office use

President / Secretary General APCA

EMENT SHOWING LIST OF APCA MEMBERS OFFICE /DEPARTMENT WISE TO BE PREPRARED BY APCA REPRESENTATIVE /OFFI
BEARER/DISTRICT PRESIDENT

Sindh	**Our Mission is to Protect self respect/dignity of the public servants.**	KP	Khyber Pukhtoonkhaw
Punjab	**Our Manifesto is to strengthen and protect Government Institutions & Departments .**	AK	Azad Kashmir
Balochistan	**Our Struggle is to improve economic status better & up to the mark of public servants**	GB	Gilgat Bilistan

Email Address: apca_pakistan@yahoo.com , apcasindh@gmail.com visit. WWW.apcapk.org (Web Founder M A Bhurgri 03003049882)

stt. ode	Form No.	CNIC/NIC Number	Name (Mr/MS)	Father's Name	Designation	Place of Posting	Department	District	Date of Birth	Date of Appointment	MEMBER STATUS	Conta

UNITY FAITH DISCIPLINE

APCA

ALL PAKISTAN CLERKS ASSOCIATION

اپکا

آل پاکستان کلرکس ایسوسی ایشن

اپکا